Transcript for Food Access and Food Equity: Healthy Food Policy and Community Collaborations toward Nutritional Security

By Gagan Sikri, Jasmine Ahitan, Sheza Siddiqui, Zarin Subah

1:57- اس شاندار تعارف کے لیے پروفیسر شرما کا بہت بہت شکریہ۔ مجھے لگتا ہے کہ میں اسکاربورو فوڈ سیکیورٹی اقدام کے بارے میں بات کرنے میں تھوڑا سا وقت گزارنے جا رہا ہوں۔ ہم کیسے پیدا ہوئے کیونکہ یہ اس موضوع پر بہت متعلقہ ہے جس پر ہم آج بات کر رہے ہیں۔

اسکاربورو فوڈ سیکیورٹی اقدام، جسے فیس سکاربورو کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، 2020 میں وبائی مرض سے پیدا ہوا تھا۔ مارچ میں جب سکاربورو جنوب مغرب میں، واحد فوڈ بینک، بلفز فوڈ بینک، نے وبائی امراض کی وجہ سے اپنا دروازہ بند کر دیا، وہاں کمیونٹی کے اراکین کا ایک گروپ موجود تھا۔ جو اکٹھے ہوئے اور لوگوں کو کھانا کیسے پہنچایا جائے اس کا پتہ لگانے کے لیے خود پر لے گئے۔ مجھے آج بھی پہلا دن یاد ہے، ہم نے میز پر کچھ پیسے رکھے، نو فریلز تک چلے، کچھ گروسری خریدی اور کہا "چلو کچھ لوگوں کو دے دو۔" ہم نے اسکاربورو میں یہ کہتے ہوئے کال کی، جسے کھانے تک رسائی کی ضرورت ہے اور وہ مشکل وقت سے گزر رہا ہے۔ اگلے 24 گھنٹوں کے اندر ہمارے پاس 1000 سے زیادہ خاندان کھانے کی مدد کے لیے پہنچ گئے۔ ہم نے جلدی سے محسوس کیا کہ میز پر کچھ پیسے رکھو، گروسری اسٹور تک پیدل چلنا اس میں کمی نہیں کرے گا۔ میرے خیال میں یہ اسکاربورو میں کھانے کی عدم تحفظ کے بارے میں بہت کچھ کہتا ہے۔ جیسا کہ میں بات کرنے جا رہا ہوں، میں اس کی طرف تھوڑا اور جا رہا ہوں۔ اس کے فوراً بعد، ہم ڈیلی بریڈ فوڈ بینکس، سیکنڈ ہارویسٹ، اور فوڈ شیئر میں اپنے پارٹنرز تک پہنچ گئے۔ وہ سب ہماری حمایت کے لیے کود پڑے۔ ہمیں کھانا ملا، ہم نے ہر ہفتے 1000 خاندانوں تک پہنچانا شروع کیا۔ ہم نے یہ 3 ماہ تک کیا۔ گرمیوں کے دوران چیزیں دوبارہ کھلنا شروع ہو رہی تھیں، ہم نے بہت سے رضاکاروں کو کھو دیا کیونکہ وہ کام پر واپس جا رہے تھے، اس لیے ہم نے فوڈ بینک شروع کر دیے۔ ابھی میں جانتا ہوں کہ پروفیسر شرما نے چار فوڈ بینکوں کا ذکر کیا ہے، لیکن ابھی پچھلے ہفتے ہم نے اپنا پانچواں فوڈ بینک کھولا ہے، تو اس وقت ہم جنوبی سکاربورو میں وکٹوریہ پارک سے لے کر پکرنگ بارڈر تک پانچ فوڈ بینک چلاتے ہیں۔

ایک چیز جو واقعی بہت دلچسپ ہے اور ہمارے فوڈ بینک بہت جدید ہیں کیونکہ بدقسمتی سے ہمارے پاس اختراعی ہونے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں تھا۔ اس وقت کے بیشتر فوڈ بینکوں کی طرح وہ دروازے پر آنے والے کو کھانے کے تھیلے اور ڈبیاں دے رہے تھے۔ لیکن اس کے بارے میں اس طرح سوچیں۔ اگر آپ آج No Frills یا Loblaw's یا Sobeys میں جاتے ہیں اور وہاں کھڑا مینیجر آپ کو کھانے کا ایک تھیلا دیتا ہے اور کہتا ہے، "ٹھیک ہے یہ لے لو اور اس ہفتے اپنے خاندان کو کھلاؤ،" آپ کو کیسا لگے گا؟ میں 20 سال پہلے اپنی جیب میں 42 ڈالر لے کر اس ملک میں ایک تارکین وطن کے طور پر آیا تھا اور میں نے فوڈ بینکوں تک رسائی حاصل کی انہوں نے مجھے سامان کا ایک ڈبہ دیا اور اس کی طرف دیکھا اور کہا، ”آپ مجھے روٹی کے سوکھے ٹکڑے کیوں دے رہے ہیں جس سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ احساس

میں نے اسے کچرے میں پھینک دیا کیونکہ مجھے نہیں معلوم تھا کہ اس کے ساتھ کیا کرنا ہے۔ میں ہندوستان سے آیا ہوں اور بھرنا ہماری ثقافت کا حصہ نہیں ہے۔ لیکن آپ مجھے چنے کا ایک ڈبہ دیں میں بالکل جانتا ہوں کہ خود کو کیسے کھلانا ہے۔ ایس ایس ہم نے ان چیزوں کے بارے میں سوچا اور ہم نے اپنا فوڈ بینک بنایا، گروسری سٹور کا ماڈل، حالانکہ یہ بالکل نیا نہیں ہے اور دوسری ایجنسیاں بھی تھیں جو گروسری سٹور کا ماڈل بنا رہی تھیں، لیکن ہم نے ایک قدم آگے بڑھایا۔ ہمارے پاس ایک ایسا نظام تھا جہاں ہمارے پاس پوائنٹس کارڈ کا اپنا ورژن ہے جہاں ہر کوئی جب آتا ہے تو وہ حاصل کرتا ہے، وہ پوائنٹس جو وہ چاہتے ہیں ہمارے فوڈ بینکوں میں خریداری کرتے ہیں اور وہ اس پوائنٹس کارڈ سے ادائیگی کرتے ہیں۔ اگر ان کے کارڈ پر پوائنٹس باقی ہیں، تو وہ اسے گھر لے جاتے ہیں اور اگلی بار جب وہ آتے ہیں تو ان کے پاس خرچ کرنے کے لیے اضافی پوائنٹس ہوتے ہیں۔ بنیادی وجہ، کیونکہ ہم نے مہینے کے پہلے دو ہفتوں کو دیکھا کہ ڈیمانڈ مہینے کے تیسرے یا چوتھے ہفتے کے مقابلے میں قدرے کم تھی۔ ہمارے کلائنٹ پہلے اور دوسرے ہفتے میں جتنا کھانا کھا سکتے تھے اس کو پکڑ رہے تھے کیونکہ وہ اس سے محروم نہیں ہونا چاہتے تھے۔ لیکن اس طرح، ہمارے پروگرام کے ساتھ، وہ اصل میں بجٹ اور منصوبہ بنا سکتے ہیں۔ انہیں اپنے گھر میں ذخیرہ کرنے کی ضرورت نہیں تھی جس کی انہیں ضرورت نہیں تھی صرف اس وجہ سے کہ وہ اسے کھونے جا رہے ہیں۔ وہ جو چاہتے ہیں وہ حاصل کر سکتے ہیں اگر وہ تیسرے ہفتے اپنے بچے کی سالگرہ کی تقریب رکھتے ہیں، پھر تیسرے ہفتے وہ تھوڑا زیادہ کھانا کھاتے ہیں اور پہلے دو ہفتے وہ تھوڑا کم لیتے ہیں۔ چنانچہ انہیں منصوبہ بندی کی مکمل آزادی اور وقار حاصل تھا۔

Covid کے ساتھ، ہر کوئی پریشان تھا کہ ہمارے فوڈ بینک کھلے تھے لوگ یقینا خریداری کے لیے آ رہے تھے اور وہاں لائن اپ تھے کیونکہ ہم ایک وقت میں بہت کم لوگوں کو اجازت دے رہے تھے۔ ہم ایک قدم آگے بڑھے، اور آن لائن فوڈ بینک بنایا جہاں Walmart یا Loblaws سے ملتا جلتا ہے اور اصل میں آرڈر دیتے ہیں اور پھر جا کر اٹھاتے ہیں، بالکل ایسا ہی ہمارا فوڈ بینک ہے۔ آپ آن لائن جاتے ہیں، اپنا آرڈر دیتے ہیں آپ بالکل وہی منتخب کرتے ہیں جو آپ چاہتے ہیں، اور پھر آپ آتے ہیں اٹھا کر چلے جاتے ہیں۔ ہم نے یہ صرف کوویڈ اور لمبی لائن اپ کا مقابلہ کرنے کے لئے کیا۔ جو کچھ ہوا وہ ایسا تھا جس کا ہمیں یقین نہیں تھا کہ ہو گا اور ہو گیا۔ ہمارے آن لائن فوڈ بینک استعمال کرنے والے کلائنٹس میں سے کم از کم 70% پہلی بار فوڈ بینک استعمال کرنے والے تھے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو غذائی عدم تحفظ کے ساتھ رہتے ہیں لیکن فوڈ بینک کی لائن میں سامنے کھڑے ہونے کا بدنما داغ نہیں چاہتے، لیکن وہ اس کا شکار تھے۔ اس دن اسکاربورو اور ہماری اور یہاں کی کمیونٹی کے بارے میں میلوں کا کہنا ہے۔ ثقافت کے ساتھ اس کا بہت تعلق ہے، جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ سکاربورو میں تارکین وطن کا مضبوط تسلط ہے کیونکہ پہلی نسل کے لوگوں کی بڑی تعداد سکاربورو میں ہجرت کر رہی ہے۔ بڑے ہو کر میں آپ کو یہ بتا سکتا ہوں، میرے والدین فوڈ بینک جانے کے بجائے بھوکے سو جائیں گے، کیونکہ یہ ہماری ثقافت میں نہیں ہے۔ اس نوعیت کے لوگ درحقیقت کھانے کی مناسب رسائی کے بغیر تکلیف میں تھے لیکن وہ فوڈ بینک کی لائن میں جاکر کھڑے ہونا نہیں چاہتے تھے۔ Iithink اس کے بارے میں بات کرنا واقعی اہم ہے کیونکہ جب ہم ڈیٹا دیکھتے ہیں، جب ہم نمبر دیکھتے ہیں، ہم تحقیق دیکھتے ہیں، لیکن جو ہم واقعی دیکھتے ہیں وہ یہ ہے کہ لوگ خود کو خوراک کے عدم تحفظ کے طور پر پہچانتے ہیں۔ جو چیز غائب ہو رہی ہے وہ ہے ایسے لوگوں کی بڑی تعداد جو مصیبت میں مبتلا ہیں لیکن انہیں اپنی خوراک کے عدم تحفظ کا احساس تک نہیں ہے۔ میرے خیال میں یہ بہت اہم ہے، اور ہم اسے بہت کچھ دیکھتے ہیں۔

میرے لیے جس اہم حصے کا ذکر کرنا ہے وہ ہمارا بالکل نیا فوڈ بینک ہے جو پچھلے ہفتے کھلا تھا۔ ان چیزوں میں سے ایک جو ہم نے اپنی برادریوں میں بہت زیادہ دیکھی ہے وہ ہے جسے ہم "محنت کش غریب" کہتے ہیں۔ لوگوں کے پاس ایک یا دو نوکریاں ہیں، لیکن پھر بھی وہ شہر میں باقاعدہ زندگی گزارنے کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ جب تک وہ اپنا کرایہ ادا کرتے ہیں، اپنا ٹرانزٹ، ان کے پاس اتنا پیسہ نہیں ہوتا کہ وہ کھانا خرید سکیں۔ ایک فوڈ بینک کا ہونا جو ہفتے کے وسط میں، دن کے وسط میں، دو سے تین گھنٹے کے لیے کھلا رہتا تھا، اس میں کمی نہیں آرہی تھی کیونکہ یہ آبادی جو بڑھ رہی ہے اسے مناسب خوراک تک رسائی نہیں تھی۔ لہذا یہ نیا فوڈ بینک دوبارہ کھل گیا یہ منگل سے ہفتہ تک، ہفتے کے پانچ دن، آٹھ گھنٹے کا فوڈ بینک، صبح دیر سے شام تک۔ لہذا زیادہ تر لوگ جو شفٹ میں کام کر رہے ہیں یا اسکول جا رہے ہیں وہ اب بھی ہمارے فوڈ بینک تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ ملاقاتوں کے بغیر ہے جو آپ اپنے اندر چلتے ہیں، بس خریداری کے لیے جاتے ہیں، اور آپ چلے جاتے ہیں۔ لہٰذا یہ فوڈ بینک جو ہم نے کھولا ہے وہ ہمارے لیے وکالت کی مہم شروع کرنے کے لیے بہت اچھی جگہ تھی، تاکہ ہمارے منتخب عہدیدار اس ضرورت کو سمجھیں کہ خوراک کی حفاظت یا خوراک کی عدم تحفظ تک رسائی خوراک کا مسئلہ نہیں ہے۔

کینیڈا۔ یہ خوراک کے مسئلے کے علاوہ سب کچھ ہے، جیسے آمدنی، غربت، ٹرانزٹ، مناسب روزگار کی کمی، اور رہائش۔ میں پختہ یقین رکھتا ہوں کہ غذائی تحفظ ان تمام مسائل کا ایک ضمنی نتیجہ ہے۔ جب ہم دیکھتے ہیں کہ لوگ اپنے سر کے اوپر چھت ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں، ٹرانزٹ کے لیے ادائیگی کرنے کی کوشش کر رہے ہیں تاکہ وہ کام پر جا سکیں، اور بہت کم رقم باقی رہ جاتی ہے آخر میں وہ کھانے پر خرچ کرتے ہیں۔ یہ ہم پر اثر انداز ہو رہا ہے جو ہمیں بہت زیادہ متاثر کر رہا ہے، کیونکہ ہم سرکاری دستاویزات سے جانتے ہیں کہ سال بہ سال، ہماری صحت کی دیکھ بھال کے اخراجات بڑھ رہے ہیں۔ 20-30 سال بعد یہ اور بھی اونچا اور اونچا ہو جائے گا۔ ایسا کیوں ہے؟ حکومت صحت کی دیکھ بھال کے لیے فنڈز فراہم کرنے کی کوشش کے لیے ہمیشہ ایک قدم آگے بڑھاتی ہے جب خوراک کی دیکھ بھال، جو کہ اچھی صحت کی شروعات ہوتی ہے، کو اکثر نظر انداز کیا جاتا ہے۔ ہم حکومتوں سے دیکھتے ہیں کہ جب بھی ہم فوڈ سیکیورٹی کی بات کرتے ہیں تو وہ سوچتے ہیں کہ فوڈ بینکوں کو کچھ رقم دیں۔ یہ فوڈ سیکیورٹی نہیں ہے، کیونکہ وہ زخم پر بینڈ ایڈز لگاتے رہنے کے لیے ہمارے لیے مزید بینڈ ایڈز خرید رہے ہیں، لیکن ان میں سے کوئی بھی درحقیقت زخم کو ٹھیک کرنے میں سرمایہ کاری نہیں کر رہا ہے۔ وہ دوسرے طریقوں سے سرمایہ کاری نہیں کر رہے ہیں، جیسے کہ رہائش، روزگار، اور ان سب کے لیے، لہذا خوراک کی حفاظت بہتر ہو سکتی ہے۔ اسکاربورو میں ہم اسی کی بھرپور وکالت کر رہے ہیں کیونکہ ہم پختہ یقین رکھتے ہیں کہ ہمیں حکومت کو پالیسیوں کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے تاکہ غربت کے ارد گرد ہر چیز کو درحقیقت سپورٹ کیا جا سکے اور حقیقت میں میونسپل صوبائی اور وفاقی سطحوں پر غربت میں کمی کی حکمت عملیوں کے لیے فنڈز فراہم کیے جائیں تاکہ ہماری کمیونٹی میں غذائی تحفظ کو درحقیقت متاثر کیا جا سکے۔ . تو میں اسے وہیں چھوڑنے جا رہا ہوں پروفیسر شرما۔

ڈیبی فیلڈ ٹرانسکرپٹ:

13:01- میں صرف ایک اچھی خبر کا اشتراک کرنے جا رہا ہوں جو ہمیں کھانے کی تحریک میں کافی عرصے سے ملی ہے، جو کینیڈا میں کئی دہائیوں کی وکالت کے بعد پہلی بار دسمبر میں ہے۔ ہمارے پاس اسکول کے کھانے کو وفاقی طور پر دو

مینڈیٹ خطوط میں شامل کرنا تھا۔ یہ بات چیت میں تھوڑا سا تبدیلی ہے کیونکہ سمن نے ہمیں لالچ اور بڑھتی ہوئی بھوک کی وجہ سے ہونے والی حقیقی مصیبت تک پہنچایا ہے، اور وہ حل فراہم کیے ہیں جن کی ہمیں آمدنی کے تحفظ کے بارے میں ضرورت ہے۔ یہ اس پہیلی کا ایک مختلف ٹکڑا ہے، اس بات کا ٹکڑا کہ بچے اسکول میں صحت مند کھانا کیسے کھاتے ہیں یا نہیں کھاتے۔ ہم میں سے بہت سے لوگوں کے لیے یہ تمام آمدنی کی سطح کے بچوں کے بارے میں ہے جنہیں اسکول کے اچھے صحت مند کھانے تک رسائی کی ضرورت ہے۔ مختلف پیچیدہ دائرہ اختیاری وجوہات کی بنا پر کینیڈا دنیا کے واحد ممالک میں سے ایک رہا ہے، واحد G7 ملک، جس OECD ممالک میں سے میں ہم آہنگ وفاقی اسکول فوڈ پروگرام نہیں ہے اور واحد ایک ہے۔ فن لینڈ اور امریکہ کی طرح ہندوستان اور برازیل میں اسکول کے کھانے کے بڑے پروگرام ہیں۔ سماجی پالیسی کے لحاظ سے یہ دلچسپ ہے کیونکہ کینیڈا میں اسکول فوڈ پروگرام نہ ہونے کی ایک وجہ یہ ہے کہ جب انہوں نے 1940 اور 50 کی دہائی میں کابینہ میں اس کے بارے میں بات کی تو وہ حقیقت میں ایک اچھا تقریباً سماجی جمہوری جواب لے کر آئے۔ کیا وہ کینیڈا میں ایک ایسی معیشت اور دنیا بنانا چاہتے تھے جہاں لوگ اپنے بچوں کے لیے اپنی پسند کا کھانا خرید سکیں اور وہ امریکہ یا برطانیہ جیسے سبسڈی والے اسکول فوڈ پروگرام کے ویلفیئر اسٹیٹ ماڈل کی پیروی نہیں کرنا چاہتے تھے۔ . تو یہ اس لحاظ سے ایک دلچسپ بات ہے کہ ہم اب کہاں ہیں کیونکہ یقیناً 1950 اور آج کے درمیان خواتین، افرادی قوت میں شرکت کی شرح کی دگنی شرح، دوپہر کے کھانے کا وقت ڈیڑھ گھنٹہ کے بجائے آدھا گھنٹہ ہے جہاں بچے چل سکتے تھے۔ گھر، اور یقیناً فاسٹ فوڈ کا پورا بحران جو ہمارے تمام آمدنی والے بچوں کو غیر صحت بخش کھانا کھانے کے خطرے میں ڈال دیتا ہے۔ آخر کار ایک تحریک نے وفاقی حکومت کو اس بات پر آمادہ کیا کہ انہیں کچھ کرنا چاہیے اور آخر کار وزیر زراعت اور زرعی خوراک میری کلاڈ ڈیبو اور خاندانی بچوں اور سماجی ترقی کی وزیر کیرینا گولڈ میں، یہ ہے کہ وہ وزارتیں مل کر کام کریں گی اور لانچ کریں گی۔ کینیڈا کے لیے اسکول فوڈ پروگرام۔

اس کے ساتھ ساتھ، ہمارے پاس دنیا میں واقعی ایک دلچسپ لمحہ ہے کیونکہ کوویڈ نے بہت سی چیزوں کا مظاہرہ کیا ہے جیسا کہ ہم سب عدم مساوات کے بارے میں جانتے ہیں، اس بارے میں کہ جہاں بہت بڑے مسائل اور ضروریات ہیں۔ آئیمین سمن نے فوڈ بینک کے استعمال میں اضافے کے حوالے سے ایک بار پھر بات کی۔ لیکن کوویڈ نے یہ ثابت کیا ہے کہ اسکول کا کھانا ایک ضروری خدمت ہے اور یہ ایسی چیز نہیں ہے جو ہم کوویڈ سے پہلے بھی ان الفاظ کو استعمال کرتے ہیں۔ عالمی سطح پر اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک نیا نیٹ ورک موجود ہے جسے سکول میل کولیشن کہا جاتا ہے، یہ نام تھوڑا سا عجیب ہے کیونکہ یہ صحت مند سکول فوڈ کے اتحاد کے طور پر تقریباً وہی نام ہے، لیکن یہ عالمی خوراک کی تنظیم نے بنایا ہے، جس کی شروعات فن لینڈ اور پھر فرانس، امریکہ، روس اور 60 ممالک نے ایک اعلامیہ پر دستخط کیے ہیں۔ اس کا کہنا ہے کہ سال 2023 تک اسکول کے کھانے کے تمام پروگراموں کو پہلے سے احاطہ شدہ سطح پر واپس لے آئیں، سال 2030 تک اس بات کو یقینی بنائیں کہ عالمی جنوب کے تمام ممالک جو اب امداد پر منحصر ہیں، جیسے کہ بل گیٹس کے ذریعہ مالی اعانت فراہم کرنے والے اسکول فوڈ پروگرام کا ہونا یا اقوام متحدہ، مقامی طور پر حمایت کی جائے گی۔ سال 2030 تک دنیا کے ہر بچے کو اسکول میں کم از کم ایک معیاری صحت بخش کھانا ملے گا۔ 2030 کی زبان، جو یقیناً یہاں پائیدار ترقی کے اہداف ہے، دراصل تمام بچوں کی صحت اور بہبود کو دیکھنا ہے۔ یہ دیکھنا واقعی دلچسپ ہے کہ تحریک کہاں گئی ہے۔ جو لوگ اس عظیم نئی تحریک کو عالمی سطح پر چلا رہے ہیں وہ عوامی تعلیم کے بارے میں بات کرتے ہیں کہ وہ دنیا کے حصول میں سے ایک ہے اور یہ کہ اب

ہر ملک میں ایک عوامی تعلیمی نظام ہے اور 2030 تک ہمیں پبلک اسکول فوڈ سسٹم کی ضرورت ہے۔ یہ بہت بصیرت ہے کہ ہم کینیڈا میں کیسے پہنچیں گے، کیونکہ اس میں کچھ پیچیدہ مذاکرات ہونے والے ہیں۔ رقم کی پہلی مختص رقم کافی نہیں ہے، یہ صرف 200 ملین ہے، کیونکہ آپ کے پاس اربوں کی رقم مختص کیے بغیر معیاری اسکول فوڈ پروگرام نہیں ہے، اس لیے ہمارے پاس صوبوں اور خطوں کو لینے کے لیے راضی کرنے کے لیے بہت کام اور بہت زیادہ کام ہے۔ رقم، خاص طور پر کیوبیک اور اونٹاریو بھی۔ اونٹاریو نے ابھی تک یقیناً ایسا نہیں کیا ہے جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ بچوں کی نگہداشت کے معاہدے پر دستخط کیے ہیں اس لیے ہمارے وہاں پہنچنے سے پہلے بہت ساری سرگرمیاں کرنی ہیں۔ میں اسے واپس سکاربورو لانا چاہتا تھا اور میں اسے کمیونٹی میں واپس لانا چاہتا تھا، اور میں اس بارے میں سوچنا چاہتا تھا کہ ہم ایک کمیونٹی کے طور پر کیسے

ٹورنٹو اور سکاربورو کمیونٹی پروگراموں، سماجی پالیسیوں، اور ان تمام چیزوں کے درمیان جو ہم مل کر کرتے ہیں، کے درمیان ایک بار پھر فرق کو ختم کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ میں ہمیشہ سے بہت متاثر ہوا ہوں کہ سکاربورو نے ان واقعی عظیم نیٹ ورکس کو مسلسل آگے بڑھایا ہے، جیسے سمن، میٹروپولیٹن ٹورنٹو کے علاقے میں اپنی نوعیت کا پہلا نیٹ ورک 90 کی دہائی کے آخر میں سکاربورو بھوک اتحاد تھا۔ لوگوں کو پیٹر اور سوسن بٹلر کے نام یاد ہوں گے، اور اصل میں ٹورنٹو شہر میں پہلی کل وقتی اسکول فوڈ کوآرڈینیٹر سکاربورو میں تھی، ڈیبی لی نامی ایک خاتون نے کام کیا، تین سال تک کمیونٹی پر مبنی اسکول کے کھانے کے پروگراموں میں سہولت فراہم کرنے میں مدد کی۔ سکاربورو وہ جگہ بھی تھی جہاں اب تک کی گئی سب سے جدید تحقیقوں میں سے ایک، تھوڑی ٹریلیم گرانٹ کے ذریعے مالی اعانت فراہم کی گئی، جو اسکاربورو بھوک اتحاد کے ذریعے چلائی گئی۔ کینیڈا میں یہ پہلا موقع تھا جہاں ہم نے مختلف مقامات پر لوگوں سے پوچھا کہ کیا ان کا کھانا چھوٹ گیا ہے۔ عام طور پر کینیڈا میں نمونہ ان لوگوں سے بات کرنا ہے جو فوڈ بینک میں جاتے ہیں، اور اس لیے ہماری بھوک کی تعداد خوراک کی عدم تحفظ کی سطح کو بہت حد تک کم کرتی ہے۔ کیونکہ اگر آپ صرف ان لوگوں سے بات کر رہے ہیں جو فوڈ بینک میں جا رہے ہیں، اور سمن نے بدنامی اور فیصلے کے حوالے سے کیا وضاحت کی ہے اور تارکین وطن اور مختلف قسم کے لوگ فوڈ بینک کے بارے میں کیسا محسوس کرتے ہیں، تو آپ تعداد کو کم کر رہے ہیں۔ چنانچہ سکاربورو بھوک اتحاد نے ایک سروے کیا، اور انہوں نے انٹرویو لینے والوں کو فوڈ بینکوں، بلکہ اسکولوں، کمیونٹی سینٹرز، فلاحی دفتر، لائبریریوں، مختلف مقامات پر بھیجا۔ بہت سے لوگوں نے بدقسمتی سے کہا کہ وہ اس ہفتے بغیر کھائے چلے گئے تھے، جیسے کہ 80 لوگ، لیکن ان میں سے صرف نصف جنہوں نے کہا کہ وہ بغیر کھائے چلے گئے ہیں کبھی فوڈ بینک کا استعمال کیا۔ لہذا جب بھی آپ فوڈ بینک کے نمبر سنتے ہیں تو آپ واقعی اپنے ذہن میں انہیں دگنا کرنا چاہتے ہیں، اور آپ ان تمام پیچیدگیوں کے بارے میں سوچنا چاہتے ہیں۔ سمن اور اس کا فوڈ بینک اب جدید بنا رہا ہے، آن لائن بدنامی، انتخاب، ان سب چیزوں کے بارے میں سوچ رہا ہے۔ لیکن پھر یہ ہمیں کمیونٹی پر مبنی دیگر حلوں کی طرف لے جاتا ہے، جس کے بارے میں ہم سوچ بھی نہیں سکتے تھے کہ ہم اسکاربوروگ میں علمبردار رہے ہیں۔

Bendale اسکول کا باغ، جسے کھانے کی کرسی نے سہولت فراہم کی تھی، لیکن یہ اب وہاں نہیں ہے کیونکہ اسکول نے اسے نیچے لے لیا ہے، لیکن یہ اسکاربورو کے ایک اسکول میں پہلا ایکڑ کا باغ تھا۔ اسکاربورو میں خرگوش کے کھانے کی کمیونٹی مارکیٹیں سب سے زیادہ متحرک اور تجرباتی دکانیں تھیں، جہاں تمام آمدنی والے لوگ دوبارہ تھوک قیمتوں کو کم کر سکتے تھے اور پیداوار حاصل کر سکتے تھے۔ وہ کام جو ایسٹ سکاربورو بوائز اینڈ گرلز کلب اور، جو یہاں کے

بہت سے نیٹ ورکس کے پارٹنر ہیں، آج کل ثقافتی لحاظ سے مناسب کھانا ڈبوں میں تقسیم کر رہے ہیں اور چار پروگراموں کے بعد بھی۔ صلاحیت کو بڑھانے اور سیکھنے کے لیے ہم سب کے درمیان شراکت داری، اور یہ جاننا بہت اچھا ہے کہ تین طالب علم چینڈیل، نینا، اور نکول تین طالب علم ہیں جنہوں نے سارہ اور میں اور جیتا کے ساتھ کام کیا ہے اور اس عظیم کمیونٹی پارٹنرشپ کو جو ہم نے سکاربورو کے ساتھ کیا ہے۔ . لہذا اسے اس خیال پر واپس لائیں کہ کوویڈ کے دوران ہم بہت کچھ دیکھتے ہیں جس کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے اور یہ کہ واقعی ہمیں اسکولوں، کمیونٹی ایجنسیوں میں کمیونٹی پر مبنی حل کے ساتھ خود کو متحرک کرنے کے لیے اپنے آپ پر اور اپنی کمیونٹیز پر بھروسہ کرنا ہوگا۔ کمیونٹی پروگراموں کے ساتھ جو موثر ہو سکتے ہیں جب کہ ہم سماجی پالیسی کی وکالت کرتے ہیں۔

سارہ ایلٹن

22:48- سمن آپ نے کہا کہ کھانے کی دیکھ بھال، یہ ہماری صحت کے لیے خوراک کے نقطہ آغاز کی بات کرتی ہے۔ ڈیبی نے فاسٹ فوڈ کے بحران کو جھنڈی ماری کہ جو بھی کھانے میں کام کرتا ہے، یا صرف کھاتا ہے اور اسے سپر مارکیٹ میں جانا پڑتا ہے یا یہ فیصلہ کرنا ہوتا ہے کہ دوپہر کے کھانے کے لیے کہاں کھانا ہے، ہمیں فاسٹ فوڈ کے نظام کا سامنا کرنا پڑے گا جو ہم سب کو گھیرے ہوئے ہے۔ لہذا ہم جانتے ہیں کہ تمام خوراک برابر نہیں ہوتی، لہذا کھانے کی عدم تحفظ کے بارے میں سوچتے ہوئے ہم کھانے کی دیکھ بھال کے بارے میں کیسے سوچ سکتے ہیں اور صحت مند خوراک کو ترجیح دے سکتے ہیں؟ آپ کی دنیا میں کیا سمن اور آپ کی دنیا میں ڈیبی، ہم صحت کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟ یا کیا کیا جا رہا ہے، کیونکہ میں جانتا ہوں کہ یہ وہ چیز ہے جس سے آپ دونوں بخوبی واقف ہیں۔

سمن

24:08- اس گزشتہ اتوار کو، میں اپنے گھر کے لیے گروسری اسٹور پر خریداری کر تھا۔ $9.99 رہا تھا اور رسبری کا ایک پنٹ، نامیاتی نہیں، باقاعدہ روایتی کل کے ایف سی منگل کو ٹونی دے رہا تھا۔ لہذا یہ تفاوت یقینی طور پر ایک بہت بڑا چیلنج ہے جسے ہم کمیونٹیز میں دیکھتے ہیں۔ خاص طور پر جب لوگ پیسے کے لیے پٹے ہوئے ہیں، آپ کے خیال میں وہ کیا خریدیں گے؟ کیا وہ راسبیری کے لیے دس ڈالر خرچ کریں گے یا ٹونی منگل کو 2 فرائیڈ چکن کھلائیں گے اور آپ جانے کے لیے تیار ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک بہت بڑا چیلنج ہے اور ہم نے اس قسم کے بحرانوں سے نمٹنے کے لیے پالیسی کے نقطہ نظر سے زیادہ کچھ نہیں دیکھا۔ مجھے وہ دن یاد ہیں جب میں ڈیبی کے ساتھ فوڈ شیئر میں تھا اور میں ایک گروسری اسٹور پر گیا، ناشپاتی کے ایک ٹکڑے کی قیمت تقریباً 75 سینٹ تھی، کرافٹ ڈنر خرید سکتا تھا۔ یہ کوئی نیا چیلنج kd جب کہ 25 سینٹ میں میں ایک نہیں ہے، یہ برسوں اور برسوں سے موجود ہے اور یہی وہ جگہ ہے جہاں ہمیں اس وقت بھی ایک مسئلہ درپیش ہے اور یہ اس وقت تک جاری رہے گا جب تک کہ ہم مختلف پالیسیوں سے نمٹ نہیں لیتے جو ہمارے کھانے کے طریقے میں بنیادی بنیادی تبدیلیاں لاتی ہیں۔ ہم کھانے تک کیسے رسائی حاصل کرتے ہیں۔

ڈیبی

25:46- میرے خیال میں حقیقت میں ہمیں سبزیوں اور پھلوں کو سبسڈی دینے کے بارے میں سوچنے کی ضرورت ہے کہ ہم حل تک کیسے پہنچ سکتے ہیں۔ میں نے جس چیز کو تیار کرنے کی کوشش کی ہے اور بہت کم حمایت حاصل کی ہے، وہ ہے کیرالہ ریاست کا ہندوستانی ماڈل۔ تو میرا مطلب ہے کہ جیتا مجھے درست کرے گی، لیکن میری سمجھ یہ ہے کہ ریاست کیرالہ میں، جب کمیونسٹ حکومت برسر اقتدار تھی اور یہ لاپرواہ ریاست یقیناً جنوبی ہندوستان کی ریاست ہے جو خواتین کے حقوق اور لوگوں کے خود کے بارے میں سب سے زیادہ ترقی پسند ریاستوں میں سے ایک ہے۔ - زندگی کے اعلیٰ ترین معیار میں سے ایک کے طور پر بیان کیا گیا ہے یہاں تک کہ اگر آمدنی دیگر ارتباطات کی طرح زیادہ نہ ہو۔ اس ریاست میں اس علاقے کے لوگوں کو ایک خاص چاول پسند تھا جو پڑوسی ریاست میں اگایا جاتا تھا۔ لہذا، میری سمجھ یہ ہے کہ ریاستی حکومت نے پڑوسی ریاست سے صحیح چاول خریدا، اسے دستیاب کرایا۔ میں نے تمام دکانوں میں کئی دیگر پھلیاں دیکھی ہیں اور اس طرح کیرالہ ریاست کے ستانوے فیصد لوگ اور میں ایسے لوگوں سے ملا ہوں جنہوں نے مجھے بتایا کہ انہیں بچپن میں یاد ہے۔

خریداری. تو سب لوگ جائیں گے اور انہیں یہ کھانا کم قیمت پر ملے گا جس کے بارے میں آپ جانتے ہیں کہ میں نے اس کی مثال کے طور پر کیا کہا ہے، اگر اونٹاریو میں ہر مہینے پانچ چیزیں یا 10 چیزیں موسمی طور پر تبدیل ہوتیں جو ہر جگہ دستیاب ہوتیں۔ ہول سیل قیمتیں یہاں تک کہ جہاں لوگوں نے اپنے سگریٹ یا چاکلیٹ بار خریدے ہوں۔ تو یہ ہو سکتا ہے کہ آپ سیب کو 25 سینٹ/کلو پر جانتے ہوں، سیب، پنیر، سویا گری دار میوے، بروکولی، گاجر، آلو اور وہ ہر ماہ تبدیل ہو سکتے ہیں۔ کسانوں کو پوری قیمت ملے گی اور اسے مقامی فروغ کے طور پر دیکھا جائے گا۔ یہ یقیناً برازیل میں طوفانی منڈیوں کے ساتھ جو کچھ ہوا ہے اس کی کچھ زبردست ماڈلنگ سے بھی جڑا ہوا ہے جہاں آپ کو ملتا ہے اور یہ وہی ہے جو آپ جانتے ہیں کہ فوڈ شیئر نے ہماری اچھی فوڈ مارکیٹوں کو ماڈل بنایا ہے۔ مختلف طریقے جن سے ہم اصل میں قیمت کے مقام پر فرق کریں گے، جیسے کہ ٹورنٹو میں ایک کوڑا کرکٹ کتنا اچھا ہے آپ جانتے ہیں کہ میں آج اپنا چھوٹا سا کچرا باہر ڈال دیتا ہوں اور اگر میرے پاس نہیں ہے تو مجھے شہر سے چھوٹ ملتی ہے۔ بڑا کچرا کر سکتا ہے. ہم جانتے ہیں کہ منتقلی میں، مناسب رویے کی حوصلہ افزائی میں مدد کے لیے مارکیٹ کی چالوں یا میکانزم کا استعمال ہو سکتا ہے۔ تو یہ ایک طریقہ ہے کہ یہ کام کر سکتا ہے۔ اسکول کے لیے کھانے کا پروگرام درحقیقت سبسڈی والے کھانے کا ایک حصہ ہے کیونکہ اگر والدین کم سے کم رقم ادا کرتے ہیں تو ظاہر ہے کہ انفراسٹرکچر اور مختلف قسم کے دیگر اجزاء ہوں گے جن پر حکومت کی طرف سے سبسڈی دی جاتی ہے۔ میں ہمیشہ یہی کہتا ہوں کہ ٹورنٹو میں ہمارے پاس بہت اچھا ٹرانزٹ سسٹم ہے، جب ہم اپنے تین ڈالر کرایہ کے خانے میں ڈالتے ہیں، تو ٹوپی پوری سواری کی ادائیگی نہیں کرتی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ وفاقی اور صوبائی اور میونسپل حکومت سبسڈی دیں گی۔ تو کہیں نہ کہیں ان کھانوں کو انعام دینے کے لیے کوئی پیش رفت ہونی چاہیے جو ہمارے خیال میں لوگوں کو کھانے اور حوصلہ شکنی کی ضرورت ہے، اور درحقیقت ہمارے پاس قیمت کے برعکس ہے جیسا کہ سمن نے وضاحت کی ہے۔

سمین

29:26- میں ابھی ڈیبی کی طرف اشارہ کرنے ہی والا تھا کہ میرے خیال میں جب آپ نے چھ یا سات سب ویز میں سب وے مارکیٹس شروع کیں تو یہ ایک اہم بات چیت ہے اور یہ مجھ جیسے کسی کے لیے کتنا اہم تھا جس نے میری زندگی کے اس وقت میں بہت بھاری گوشت کھانے والا تھا اور صرف اس وجہ سے کہ یہ وہاں تھا اور اس کی قیمت مناسب تھی، جب میں سب وے سے نکل رہا ہوں اور میں کھانا خرید سکتا ہوں تو اس نے یقینی طور پر پیداوار اور ڈیبی پر میرے کھیل کو بڑھایا ہے، میں جانتا ہوں کہ یہ آپ کے دماغ کی اپج تھی اور یہ لاجواب تھا۔ .

باربرا مینوئل باربرا مینوئل

| 30:08 | پروفیسر شرما

ہاں اور مجھے لگتا ہے کہ یہ آپ کے کھانے کی کرسی ڈیبی کے وقت سے بھی تھا جو کہ جب میری بیٹی اور آپ جانتے ہیں کہ میں ایک نیا کینیڈین ہوں اور میرے لیے یہ دیکھنا کہ میری بیٹی نے کنڈرگارٹن شروع کیا تو وہ صحت مند تھی۔ ہر ہفتے پھل اور سبزیاں اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ بہت سارے خاندانوں کے لیے بہت اہم تھا اور اب بھی ہے اور اب بھی ہے اور جب میں نے اتحاد کے کام کا سامنا کیا تو مجھے معلوم ہوا کہ اسکول کی خوراک کی کوئی حقیقی پالیسی نہیں ہے اور ہاں ایک ملک سے آرہا ہے۔ ہندوستان کی طرح جہاں ہر کوئی جانتا تھا کہ دوپہر کا کھانا ہی شاید لاکھوں بچوں کو واحد خوراک فراہم کرتا ہے اور اب حال ہی میں دائیں بازو کی بنیاد پرست پالیسی انڈے کو پروٹین کا واحد ذریعہ قرار دینے کی پالیسی کے لحاظ سے تباہ کن رہی ہے۔ غذائیت اور صحت لیکن میں یہ بھی جلدی سے کہنا چاہتا تھا اور یہ آپ کو معلوم ہے کہ شاید ایک وسیع بحث ہے لیکن سرائے اور ہماری شاندار فیڈنگ سٹی ریسرچ ٹیم جس چیز کا جائزہ لے رہی ہے وہ ہے لٹریچر اور ایک چیز جو ہم نے دیکھی وہ یہ تھی کہ ہم سنتے ہیں۔ امریکہ میں زرعی سبسڈی کے بارے میں بہت کچھ ہے لیکن ایک چیز جو وہ زرعی سبسڈیز بہت سے ممالک میں کرتی ہیں اور حیرت انگیز طور پر کینیڈا میں نہیں وہ یہ ہے کہ انہوں نے وبائی امراض کے ذریعے نہ صرف مقامی کسانوں کو زندہ رہنے میں مدد کی بلکہ خوراک تک فوری رسائی فراہم کرنے میں بھی مدد کی۔ یہ ڈیری پنیر پھل سبزیاں ہو اور اسی طرح آپ مقامی کسانوں کو اس پروکیورمنٹ لائف لائن کے ذریعے فراہم کرتے ہیں اور آپ یہ بھی یقینی بناتے ہیں کہ یہ آسکتا ہے اور مجھے صدمہ پہنچا ہے کہ میں اونٹاریو میں صرف ایک قسم کی چیز ہے جو ہنسانے والا ٹیکس کریڈٹ ہے لہذا بنیادی طور پر کسانوں کو جو لوگ فصل کی نقل و حمل اور اس وقت جو آپ جانتے ہو اسے پہنچانے کی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے وہ شاید ناقابل استعمال پیداوار ہے 25 ٹیکس کریڈٹ حاصل کریں جہاں آپ سب نے نشاندہی کی ہے کہ پالیسی میں تبدیلی کی بالکل ضرورت ہے میں نے سوچا کہ کیا ہم جلدی سے میٹلڈا سے رابطہ کر سکتے ہیں کون ہے ہمارے ساتھ ایک شاندار ہیلتھ اسٹڈیز کا آزادانہ مطالعہ کر رہی ہے جہاں اس نے اتحاد کی طرف سے ڈیبی مارکیٹس ٹورنٹو کی مرینا Uh سے بات کی ہے بلکہ سمن سے بھی بات کی ہے وہ کیریلو سے بات کر رہی ہے اور ساتھ ہی اس نے جنیفر فورڈ آف ریڈ اونین سکاربورو فارمرز مارکیٹس کے ساتھ کام کیا ہے۔ سمن اور فیڈ سکاربورو کو اس پر انہوں نے اسکاربورو ٹورنٹو مارکیٹ بگز پروگرام کہا ہے اور یہ ایک ایسا پروگرام ہے جو ابھی تک ایک خیال ہے کیونکہ درحقیقت اس کو شروع کرنے کے لیے

اگر آپ ہمیں جلدی سے بتا سکتے ہیں matilda ضروری تعاون نہیں ہوا ہے لیکن کہ آپ کیا کریں گے۔ جانیں کہ آپ کا مطالعہ دکھایا گیا ہے

Matilda: |32:53|

ہاں یہاں کودنے کے موقع کے لیے آپ کا بہت بہت شکریہ میرے خیال میں یہ ہے ام میرے خیال میں یہ مارکیٹ باکس پہل کا کام ہے اور اس قسم کے پروگرام کو اکٹھا کرنا میرے خیال میں بات چیت کے اس عین نقطہ سے بہت متعلقہ ہے۔ بنیادی طور پر جو ہم دیکھ رہے ہیں اور جو میں دیکھ رہا ہوں وہ کسانوں کی منڈیوں کے لیے واؤچر پروگرامز ہیں اور یہ بنیادی طور پر اس بات کو یقینی بنانے اور اس بات کو یقینی بنانے کا ایک طریقہ ہے کہ زیادہ متنوع آبادی کو کسانوں کی منڈیوں تک رسائی حاصل کرنے کے قابل بنایا جائے اور ان فوائد تک رسائی حاصل کریں جو کسانوں کی منڈیوں کے ساتھ آتے ہیں اور چاہے وہ پھل اور سبزیاں زیادہ سستی قیمتوں پر ہوں یا مختلف قسم کی دیگر مصنوعات جو صرف کسانوں کی منڈیوں میں دستیاب ہیں کیونکہ جیسا کہ مطالعے سے معلوم ہوا ہے کہ کسانوں کی مارکیٹیں کھانے کے تنوع کی جگہیں ہیں نہ صرف پھل اور سبزیاں بلکہ مختلف قسم کے کھانے جو شاید سپر مارکیٹ چینز میں بھی دستیاب نہ ہوں جنہوں نے ابھی کینیڈا اور ٹورنٹو میں ہمارے کھانے کے منظر نامے پر غلبہ حاصل کیا ہے اور ان علاقوں کے بہت سارے علاقوں میں بھی اور اس کو ڈالنے میں بہت زیادہ محنت کی ہے۔ فارورڈ کسانوں کی منڈیوں میں واؤچر پروگراموں کے ماڈل موجود ہیں جو ٹورنٹو میں ماڈل بنائے گئے ہیں اور جی ٹی اے جنکشن کا ماڈل بہت کامیاب ہے اور بڑے پیمانے پر بھی افسوس ہے کہ جنکشن کسانوں کی مارکیٹ کا ماڈل بہت کامیاب ہے لیکن پھر وسیع پیمانے پر برٹش کولمبیا میں انہوں نے حقیقت میں ایک واؤچر پروگرام کو سبسڈی دی ہے جہاں وہ حصہ لینے والے خاندانوں کو 21 ڈالر فی ہفتہ دیتے ہیں مجھے یقین ہے کہ شرکت کرنے والے کسانوں کی مختلف منڈیوں میں کوپن استعمال کرنے کے قابل ہوں گے اور اس سے لوگوں کی وسیع اقسام کو مارکیٹوں اور کسانوں کی منڈیوں تک رسائی حاصل کرنے کی اجازت ملتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ نئے کلائنٹس اور گاہکوں اور لوگوں کے تنوع سے فائدہ اٹھانا جو بالآخر اس کھانے پر زیادہ ملکیت دکھا رہے ہیں جس تک ان کی رسائی ہے بلکہ وہ کھانا بھی جو وہ فراہم کر رہے ہیں۔

پروفیسر شرم: |34:52|

اور مجھے یہ کہنا چاہیے کہ جنکشن کسانوں کی مارکیٹ سے ہمارے Matilda شکریہ پاس یونیورسٹی آف ٹورنٹو میں کچھ شاندار طلباء ہیں جو بورڈ میں اور مارکیٹ مینیجر کے طور پر بھی کام کر رہے ہیں اور ان سے ہم نے سیکھا ہے کہ ہر سال جنکشن کسانوں کی مارکیٹ عطیات اور کچھ چھوٹی گرانٹس وغیرہ کو اکٹھا کرنا ان واؤچرز کی چند ہزار ڈالر کی مالیت فراہم کرنے میں کامیاب ہوا ہے اور جو واقعی بہت اہم ہیں تاہم یہ کسانوں کی مارکیٹوں میں سے ایک ہے یہاں تک کہ ٹورنٹو کے بڑے علاقے میں بھی حال ہی میں میرا شاندار ہیلتھ اینڈ سوسائٹی کے ساتھی پروفیسر اوبدیما نے ایک گرانٹ کی تجویز پیش کرنے پر اتفاق کیا جہاں ہم نے ایک مطالعہ کی وکالت کی جس میں یہ دکھایا جائے گا کہ کس طرح اس طرح کے واؤچر پروگرام کا تعلق کسانوں کی منڈیوں سے ہے جو ایک طرف اسکاربورو کو کھانا کھلاتی ہیں اور دوسری طرف جینیفر فورڈ کی قیادت میں اسکاربورو کسانوں کی منڈیوں نے بدقسمتی سے اس پر عمل درآمد کیا۔ فنڈز فراہم نہیں کیے گئے تھے لیکن آپ کو ایک بار پھر معلوم ہے کہ یہ ایک بینڈ ایڈ حل ہے جس کی ہمیں

پالیسی میں تبدیلی کی ضرورت ہے جو تسلیم کرے کہ خوراک اور غذائی تحفظ ایک انسانی حق ہے اور یہ کہ ریاستی پالیسیوں کو ایک طرف ہمارے مقامی فوڈ سسٹم کو ہمارے پروڈیوسروں کی مدد کرنی چاہیے اور دوسری طرف دوسری طرف یہ لائیں اور آپ میرے لئے جانتے ہیں کہ کینیڈا ایک امیر ملک ہے اور یہ ایک بہت ہی بنیادی اور اندرونی چیز ہے جہاں آج اگر ہم مشرقی جی ٹی اے اور صحت کی عدم مساوات کے بارے میں بات کریں تو ان کے لئے کھانا بالکل بنیادی ہے اور جیسا کہ سمن نے فصاحت کے ساتھ کہا ہے۔ نشاندہی کی تو وہ دوسرے مسائل ہیں جو میں پوچھنا چاہتا تھا کہ کیا میں دیکھ رہا ہوں کہ اہ تیناشے کاننگونو واقعی میں ہے اوہ وہاں ابھی بھی موجود ہے مجھے لگتا ہے کہ میں نے اسے ایک منٹ پہلے دیکھا تھا شاید وہ اسکاربورو فوڈ نیٹ ورک میٹنگ میں جانے کے لیے نکل گیا ہو جس صورت میں وہ اور دوسرے لوگ جلد ہی یہاں ہوں گے کیونکہ ہمارے یہاں دوسرے طلباء ہیں میں یہ بھی بھول گیا ہوں کہ مسٹر ویرونیکا اتحادیوں کے ساتھ کام کر رہی ہیں اور ویرونیکا اس عظیم انٹرویو کا تھوڑا سا حصہ شیئر کر سکتی ہیں جو اس نے نادرا کے ساتھ کیا تھا کہ ایسٹ سکاربورو بوائز اینڈ گرلز کلب کیا کر رہا ہے۔ ہاں ڈیبی تو ویرونیکا چلی گئی اوہ ٹینا وہ ابھی بھی یہاں ہے اچھی ویرونیکا اسکاربورو فوڈ نیٹ ورک کے ممبران کی چرواہی کرنے والی ہے اور نادرا نے حقیقت میں ہمیں بتایا کہ وہ میٹنگ کرنے کی کوشش کرنے والی ہے لیکن اسے زوم کنکشن میں مسئلہ ہے اور وہ مجاز ہے۔ ویرونیکا آپ کو بتانا ہے کہ یہ کوبرا لڑکے اور لڑکیوں کا کلب خاص طور پر ثقافتی طور پر مخصوص کھانوں کے ساتھ کیا کر رہا ہے لیکن اگر میں آپ سے نیٹ ورک آنے سے پہلے ہی آپ سے بات کرنے کو کہوں تو واقعی بہت اچھا ہو گا شکریہ

|37:41|

ہائے کیا آپ مجھے سن سکتے ہیں ہاں تو تاناشی کیا آپ یہاں ان لوگوں کے لیے اپنا تعارف کرانا چاہیں گے جو ابھی تک نہیں جانتے ہیں ہائے اوہ گڈ آفٹرن میرا نام تیناشے کاننگونی ہے میں اسکاربورو میں سی آئی ایس میں کمیونٹی فوڈ انیشیٹوز کے لیے پروگرام مینیجر ہوں معذرت آواز میری طبیعت ٹھیک نہیں میں میرا اندازہ ہے کہ cics ہو رہی ہے ہاں میں سردی سے باہر آیا ہوں ہاں میں کہاں سے شروع کروں اوہ کولوڈ کے بعد سے بہت ساری چیزیں ہو رہی ہیں لیکن میں کہوں گا کہ سب سے بڑی تبدیلی آئی کیونکہ ہم واقعی میں بہت زیادہ تھے۔ نئے آنے والے اور تارکین وطن کے سیاق و سباق کی وجہ سے خوراک اور ثقافت کے ذریعے سماجی روابط استوار کرنے پر اس لیے مختلف جگہیں اور مختلف کھانے ایک قسم کے انضمام کی جگہیں تھیں جن کے ساتھ ہم پہلے لنک کے ساتھ کام کر رہے تھے اور تنظیم کے اندر بہت سارے فوڈ پروگرامنگ کو یکجا کر رہے تھے۔ کویو کے ہونے سے پہلے ایک داخلی عمل کے طور پر اور پھر جب کوو ہوا تھا تو ہم واقعی

فوڈ سیکیورٹی کی طرف زور نہیں دے رہے تھے یہ ایسی چیز نہیں تھی جسے ابھی تک تسلیم نہیں کیا گیا تھا، مجھے لگتا ہے کہ میں چینی نقطہ نظر سے یہ کہوں گا کہ اس خیال کو اٹھانا پڑے گا۔ کھانا واقعی اس وقت تک موجود نہیں تھا جب تک کہ ہمیں لائبریریوں سے یہ فوڈ بینک وراثت میں نہیں ملا تھا ہمارے پاس بنیادی ڈھانچہ تھا اور تجربہ تھا کہ انہیں واقعی اسے لینے کے لئے کسی کی ضرورت تھی اور پھر اسے تنظیم تک پہنچایا کہ میرے خیال میں اسے لینا ضروری تھا۔ اوپر اور پھر جب انہوں نے محسوس کیا کہ آئیے کہتے ہیں کہ میرے 75 فیصد کلائنٹس چینی ہیں تب تنظیم کو احساس ہوا کہ فوڈ سیکیورٹی کی قسم کا فریم ورک ہم سے جم میں رہنے اور گودام کی جگہ میں جانے اور پھر مدد کرنے سے کھلا ہے۔ ہمیں اس عمل میں بنیادی ڈھانچے کے ساتھ کیونکہ ہم بہت سارے ثقافتی تنوع سے نمٹ رہے ہیں مجھے لارنس کی بلندیوں پر کام کرنے کا تجربہ تھا اس لیے سب سے پہلے میں سے ایک یہ دیکھ رہا تھا کہ بہت سارے لوگ اپنی ملازمتوں کے ساتھ آتے ہیں تو پھر ہم حلال کو کیسے نافذ کریں آؤٹ سورسنگ شروع کریں گھر پر مبنی کھانا اور پھر معیار اور پھر احساس ہوا کہ ہم بزرگ ہیں اور اپنی رکاوٹوں کو دیکھتے ہوئے اور یہ محسوس کرتے ہیں کہ میں صرف یہاں ذیابیطس کا علاج کر رہا ہوں اور پھر واقعی مختصر عرصے میں ہم نے ثقافتی طور پر جوابدہ ہونے کی طرف منتقل ہونا شروع کر دیا ہے۔

لہذا پاستا سے چاول نوڈلز کی طرف منتقل کرنا سبزیوں کی اقسام کو واقعی فیصلہ سازی میں کمیونٹی کو فوڈ بینک ایڈوائزری گروپ تیار کرنے کے عمل میں شامل کرتا ہے جس کا اصل مطلب یہ ہے کہ سہ ماہی ہماری ضروریات کو تبدیل کرنے میں مدد کرنا اور آواز اٹھانا تاکہ یہ ایک اور ٹکڑا ہے اور پھر دوسری طرف۔ اہ ہم نے اسکاربورو فوڈ نیٹ ورک کے ساتھ شراکت داری میں بھی اضافہ کیا ہے جس کے جواب میں ہمیں ایک اور چیلنج درپیش تھا جو اس وقت وبائی مرض کے گرد تھا وہ ثقافتی طور پر جوابدہ پودوں تک رسائی تھا لہذا بھنڈی اور ہر چیز عام طور پر عالمی فوڈ سسٹم سے آتی ہے لہذا ہم گلوبل فوڈ سسٹم کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔ پودوں کی سپلائی جو کہ کھانے پینے کے نئے آنے والے سیاق و سباق

سے متعلق ہے اور ہم اسکاربورو فوڈ نیٹ ورک سے کام کر رہے تھے کہ مختلف تنظیمیں ثقافتی طور پر مناسب خوراک کی سپلائی کو بڑھانے کے لیے مختلف فوڈ بینکوں کے لیے خوراک اگا رہی ہیں تو اگلی سطح یہ تھی کہ کیسے کیا ہم اس کو بڑھا سکتے ہیں اور ہم جہاں ہیں ہم تقریباً 15000 پودے تیار کرنے کے لیے ایک گرین ہاؤس بنانے کے عمل میں ہیں جسے ہم تقسیم کرنے والے ہیں واقعی ہماری توجہ فوڈ سیکیورٹی پر نہیں بلکہ سماجی ثقافتی نیٹ ورکس پر ہو سکتی ہے تاکہ ہم گرین ہاؤس میں ایک ساتھ کام کرنے والے متنوع گروپ ہیں لہذا لچک کو بانڈز بنانے کے لیے خوراک کے استعمال کی جگہ کے طور پر دیکھتے ہیں جو اسے دیکھنے کے بجائے معاون ثابت ہو سکتے ہیں اور پھر مستقبل کی لچکدار حکمت عملی کے طور پر چھوٹے پیمانے پر اپنی ضرورت کو پیدا کرنے کی علاقائی صلاحیت انفرادی سطح پر آزادی اور خود کفیل یہ بڑے پیمانے پر نہیں ہو سکتا لیکن

علم مستقبل میں قیمتی ہو گا تاکہ اس قسم کی سمت ہو اور پھر نیٹ ورک کے عمل کے اندر ہمارے پاس سمندری باغات بھی ہوں گے کیونکہ دوسری بات یہ ہے کہ نئے آنے والوں کے تنوع کے طور پر بیجوں کی تبدیلی کے تنوع کو تبدیل کرنا ہے اور میرے خیال میں ہمارا اپنا بیج بنک ہونا ہی ہو گا۔ ان پودوں کے تنوع کو سپورٹ کرنے کے لیے جو ہم تیار کرتے ہیں اس کے لیے زیادہ مناسب جگہ واقعی ایک باہمی اشتراک کے ذریعے کام کرتی ہے اور اس لیے ہم تمام تنظیموں کی تنظیمی صلاحیت کی تعمیر پر بھی غور کر رہے ہیں تاکہ نسل پرستی کے خلاف کچھ صدمے سے آگاہ اور ثقافتی طور پر جوابدہ ہو تربیت تاکہ ہم سب اس تصور کے اندر ہم آہنگ ہو جائیں کہ ہم کیا کر رہے ہیں تاکہ انفرادی تنظیم جو کچھ کر رہی ہے اس کے درمیان ایک فوری راؤنڈ ہے اور پھر فوڈ خودمختاری آزاد خود کفالت یا احساس جیسی حکمت عملی کے طور پر سماجی ثقافتی اشارے پر فوکس طاقت اور طاقت کی طرح اور تسلیم کرنا اور آپ کے اپنے کھانے کے احساس سے شروع کرنا مجھے لگتا ہے کہ میں وہیں رک جاؤں گا۔

44:03

ورچوئل چیٹ پر واپس q a اس سے پہلے کہ ہم uh tinashe آپ کا بہت بہت شکریہ اور tinashe Kaningoni جائیں میں صرف اس بات کو اجاگر کرنا چاہتا ہوں کہ cics canada اسکاربورو فوڈ نیٹ ورک کا حصہ ہیں کمیونٹی تنظیموں کے ایک گروپ شہر کے نمائندے اور اسٹیک ہولڈرز اضافہ کی وکالت کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ مقامی غذائی تحفظ جو خوراک تک رسائی کے ساتھ ساتھ خوراک کی انصاف کی خواندگی کے ساتھ ساتھ صحت کے کلچر کے ماحولیاتی استحکام اور اقتصادی ترقی کے ساتھ منسلک ہے اور ایک لچکدار اور پائیدار خوراک کے نظام کی تعمیر کے ساتھ ساتھ کمیونٹی پر مبنی خوشحالی کا جشن منانے کے ارد گرد اجتماعی بات چیت کو آگے بڑھانے میں مدد کرتا ہے۔ اسکاربورو میں کھانے کے اقدامات اور فوڈ کلچرز اس لیے ہم چند منٹوں میں اسکاربورو فوڈ نیٹ ورک کے کمیونٹی ایڈوکیٹز کے ساتھ شامل ہوں گے جس میں میں ایسٹ سکاربورو گرلز اینڈ بوائز

کلب کے نمائندوں سے امید کر رہا ہوں جنہوں نے اس کی پیروی میں واقعی اہم کردار ادا کیا ہے۔ وہی ثقافتی طور پر مخصوص ثقافتی طور پر ثقافتی طور پر اہ نسلی ثقافتی کھانے کا فضلہ جس کا تِناشے نے حوالہ دیا کہ اس کی تنظیم نے بھی میں سارہ سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا سارہ آپ ہمیں اس بارے میں کچھ اور um. بصیرت فراہم کرنا چاہتی ہیں جہاں آپ کے خیال میں بڑی تصویر اچھی ہو سکتی ہے۔ واقعی میں باغبانی کے بارے میں اہ تناشی کی تفصیل سننا پسند کرتا ہوں اور اس کو ترتیب دیتا ہوں اور پھر اسے دوبارہ جوڑتا ہوں جو ڈیبی اور سمن کہہ رہے تھے اور یہ کہ باغبانی کے لحاظ سے شہر میں ہو سکتا ہے حقیقت میں ایک پوشیدہ پالیسی حل ہو سکتا ہے اسے مسترد کیا جا سکتا ہے۔ تفریح یا مشغلہ کے طور پر لیکن جب حقیقت میں یہ ایک بہت بڑا شہری زراعت کو فروغ دینے والا ہے تو کچھ لوگ اسے کہیں گے کہ میں باغبانی کا استعمال کرنا پسند کرتا ہوں کیونکہ ہر کوئی جانتا ہے کہ باغبانی کیا ہے شہر میں سبزیوں کی باغبانی انتہائی تبدیلی اور بنیاد پرست اور صحت مند ہوسکتی ہے۔ بہت سے طریقے جیسے آئیے فلیگ ام جیسے ڈیبی اوہ بینڈیل کے بارے میں کیا بات کر رہے تھے مجھے معلوم ہے کہ وہاں اسکول وہ خاص باغ اب نہیں ہے لیکن مجھے ام یاد ہے اور اگر میں غلط ہوں تو براہ کرم مجھے درست کریں ڈیبی یہ گوش کی تحقیق سے ہے شاید 10 برسوں پہلے لیکن اس باغ میں اگنے والا کھانا وہاں کے طلباء ہی پکاتے تھے۔

کیفے ٹیریا اور دوسرے طالب علموں کو دوپہر کے کھانے کے وقت صحت مند کھانے کے لیے پیش کیے گئے کھانے کی اشیاء جو ہم نے سنتے ہیں کہ آج ہم نے سنا ہے کہ باغات میں فوڈ بینکوں کے لیے سبزیاں اگائی جاتی ہیں خاص طور پر ثقافتی لحاظ سے اہم غذائیں جنہیں لوگ کھانا چاہتے ہیں اور میں اپنی تحقیق سے جانتا ہوں کہ بہت سے اس شہر کے لوگ ثقافتی لحاظ سے ان اہم سبزیوں کو کمیونٹیز میں اگا رہے ہیں جہاں وہ اس بات کا یقین کر سکتے ہیں کہ وہ گروسری کی دکان پر جا سکتے ہیں اور دور دراز جگہوں سے ام میں اڑائے جانے والے کھانے خرید سکتے ہیں جو کہ اہم ہیں تاہم بہت سے لوگوں نے مجھے بتایا ہے کہ میں نہیں چاہتا نامیاتی بھنڈی کھانے کے لیے میں نامیاتی میتھی کھانا چاہتا ہوں اس لیے میں ایک لانگ بورڈ اگانے جا رہا ہوں اور میں اسے اس طریقے سے اگانے جا رہا ہوں جس طرح میں اسے کھانا چاہتا ہوں جس سے انہیں خوراک کی خودمختاری تک رسائی ملتی ہے اور پھر یقیناً وہاں موجود ہے باغبانی کی صحت کی حمایت کرنے والی فطرت صرف ایک ساتھ باغبانی ایک گروپ کے طور پر ہم اکٹھے ہو کر صرف جسمانی طور پر باغبانی کر رہے ہیں اور وہ ورزش کر رہے ہیں یا اس وقت پودوں کے ساتھ جو تعلق ہے کہ بہت سے لوگ ان کے لیے امن اور خوشی لانے کی اطلاع دیتے ہیں اور اور اور میں یہاں تک کہ بین انواع دوستی ام کہیں جو شہری زندگی کی ایسی چیزیں ہیں جن کو ہم مسترد کرتے ہیں اور ہم اور یا ہم سنجیدہ یا پالیسی حل کے طور پر نہیں سوچتے لیکن جب حقیقت میں شہر میں باغبانی کو فروغ دینے کا آسان عمل ہونا اور اس کے لیے جگہ فراہم کرنا اور فنڈنگ اور انفراسٹرکچر جیسا کہ تناشی کہہ رہے تھے کہ گرین ہاؤسز کے حوالے سے سیڈ بینک ہمارے شہر میں فلاح و بہبود اور صحت کی مساوات کے لیے بنیادی طور پر بہت اہم ہو سکتے ہیں سارہ کا شکریہ اور میں یہاں بدقسمتی سے تصادم کے واقعے کی طرف اشارہ کرنا چاہتا ہوں۔ سمپوزیم کے ایک حصے کے طور پر جو دماغی صحت کی معاونت پر ہے ایک ہی وقت میں ہو رہا ہے امید ہے کہ ہم سب بعد میں ریکارڈنگ سن سکیں گے لیکن آپ نے جو کہا وہ اتنی مضبوطی سے گونجتا ہے کہ جب ہم صحت کے بارے میں سوچتے ہیں تو یہ صرف جسمانی صحت ہی نہیں ہے دماغی صحت یہ جذباتی صحت ہے یہ ایک کمیونٹی میں رہنے والے لوگوں کی جذباتی بہبود کا بندھن ہے اور یہی بات ہم ان تمام شواہد کے اداروں سے بہت مضبوطی سے سن رہے ہیں جو ان لوگوں سے آئے ہیں جو بڑھ رہے ہیں یہاں تک کہ آپ شاید کچھ جانتے ہوں گے۔ آپ کھڑکیوں پر یا ان کے کچن میں موجود اسکیلینز کو جانتے ہیں یا جو کافی خوش قسمت ہیں۔

دوسروں کے ساتھ بینڈ اپ کرنے کے قابل ہوں ہاں میں اس بات سے بالکل اتفاق کرتا ہوں کہ آپ جانتے ہیں کہ ہمیں پالیسی میں تبدیلی کے بارے میں بات کرنے کی ضرورت ہے لیکن اس قسم کی چھوٹی اور بڑی تبدیلیوں کے بارے میں بھی بات کرنی ہے اور آپ جانتے ہیں اور اس طرح جب اسکاربورو فوڈ نیٹ ورک آئے گا تو ہمارے پاس کیا ہوگا لوگ جو یہ سب مختلف قسم کے کام کر رہے ہیں کیونکہ واقعی انسان سمن کر رہا ہے شکریہ ہاں نہیں مجھے لگتا ہے کہ میں اسکاربورو میں ایک بات کی طرف اشارہ کرنا چاہتا تھا شہر کے دوسرے حصوں کے مقابلے میں لوگوں کے گھروں سے بہت زیادہ زمین منسلک ہے لہذا باغبانی کے بارے میں شہری زراعت کے بارے میں یقینی طور پر ایک ترقی پسند پالیسی یقینی طور پر ہماری اسکاربورو حدود میں خوراک کی حفاظت میں اضافہ کرے گی کہ یہ ایک چیز ہے جس کی میں نشاندہی کرنا چاہتا تھا اور دوسری فوری بات، ہاں معذرت کے ساتھ آگے بڑھیں میں اسے چھوڑنے سے پہلے صرف یہ کہنا چاہتا ہوں کیونکہ میں چند منٹوں میں وہاں سے نکلنا ہے اور میں وہاں نہیں رہوں گا اس میں ہمیں دوبارہ یاد دلانا ہے کہ اسکاربورو کے پاس کھیتوں کے درجے کی زیادہ زمین ہے جو آپ ہمارے شہروں کے کسی بھی دوسرے شہروں کے مقابلے میں جانتے ہیں اور آپ جانتے ہیں اور مجھے a ٹاور سے کینیڈا میں زیادہ تر گریڈ cn لگتا ہے کہ ہر کوئی جانتا ہے۔ آپ فارم لینڈ دیکھ سکتے ہیں لیکن اسکاربورو ام کی ترقی کی وجہ سے اور فارموں پر ہاؤسنگ بنانے کے طریقے کی وجہ سے وہاں ایک مطالعہ کیا گیا تھا اور مجھے نہیں معلوم کہ سارہ اگر آپ نے کبھی دیکھا کہ اسکولوں کی زوننگ کے بارے میں ایک مطالعہ کیا گیا تھا اور اسکاربورو کے بہت سے اسکول فارم تھے اس سے پہلے کہ وہ اسکول تھے جو بینڈل اور ڈیوڈ اور میری اور ڈیوڈ تھامسن کے ارد گرد پوری پنچ لائن کا حصہ تھے میری اور ڈیوڈ تھامسن جو کہ میری اور ڈیوڈ تھامسن تھے۔ ڈیوڈ تھامسن فارم تاکہ آپ لفظی طور پر اسکاربورو میں اپنے بیلچے کو زمین میں چپکا سکیں اور اس سے کہیں زیادہ آسانی سے کھانا اگائیں کہ آپ نہ صرف کینیڈا میں بلکہ ٹورنٹو میں کہیں بھی جانتے ہیں اور اسی طرح میں ایک بار پھر سوچتا ہوں کہ اسکول کے صحن کے کثیر الجہتی تصور کا یہ خیال ہے۔ اور والدین کے ساتھ ساتھ بچوں کے ساتھ ساتھ ٹورنٹو کی تمام کمیونٹی ہاؤسنگ عمارتوں کے لیے بھی کھولنا، میرا مطلب ہے کہ کچھ بہترین بڑے کمیونٹی باغات جو ہم نے کبھی ٹورنٹو میں سکاربورو میں دیکھے ہیں وہ ٹورنٹو کمیونٹی ہاؤسنگ عمارتوں میں تھے لگتا ہے کہ اس میں بہت زیادہ رفتار ہے اور انضمام بہت اچھا تھا ٹینیسی کو سننا اور اس کے بارے میں سوچنا کہ اسکاربورو میں وہ ایجنسیاں کہاں ہیں جو اس کے لنچ پن ہیں کیونکہ یہ وہ حکومت نہیں ہوگی جو باغ کرنے جا رہی ہے یہ وہ ایجنسیاں ہوں گی جن کے پاس آپ جا رہے ہیں کھولنے کے قابل ہو

آپ یہاں خاص طور پر تناشی کے ساتھ کرنا چاہتے ہیں کیونکہ میں جن چیزوں کے بارے میں سوچ رہا ہوں ان میں سے ایک یہ ہے کہ تیناشی کی تنظیمیں ہاں ہاں کیا آپ واقعی جانتے ہیں اور مجھے لگتا ہے کہ آپ اس کے ساتھ ساتھ محفوظ تعاون کا حصہ ہیں اور آپ جانتے ہیں کہ شاید تناشی ہمیں بتائے گی۔ اس کے بارے میں تھوڑا سا مزید لیکن اسکاربورو فوڈ نیٹ ورک پر ہم ہر ماہ ماروں فارم سے شاندار لوگوں کو سننے کے قابل ہوتے ہیں مثال کے طور پر ہم ہوپ ہاؤسز اور گرین ہاؤسز وغیرہ کے بارے میں سن سکتے ہیں اور حقیقت میں ہم نے ابھی تک صد سالہ اور یو ٹی ایس سی کے لوگوں کو جوڑنے والے شہر کو کھانا کھلانے سے خوشی ہوئی جو ان مسائل پر کام کر رہے ہیں اور کیمپس کے فارموں میں کمیونٹی سے اس لئے سمن یہ ہے کہ کوئی ایسی چیز جو اسکاربورو کو کھلاتی ہے یہ محسوس ہوتا ہے کہ آپ کا کمیونٹی گارڈن جو جمع ہونے کی جگہ بھی ہے میں خود بیٹھا ہوں اور وہاں دوپہر کا کھانا کھایا لیکن شاید آپ باغات کو بھی جوڑ سکتے ہیں نہ صرف آپ کو جسمانی صحت کے بارے میں معلوم ہے بلکہ ذہنی اور

جذباتی صحت کے لیے بھی اس لیے صدر شرما میں صرف اتنا چاہتا ہوں کہ اس سے پہلے کہ ہم سارہ اور اس سے بہت دور ہوجائیں۔ آپ نے پہلے ذکر کیا تھا کہ میں دوسری ٹوپی لانا چاہتا ہوں جو میں پہنتا ہوں وہ یہ ہے کہ میں میل ایکسچینج کا ایگزیکٹو ڈائریکٹر ہوں جو ایک ایسی تنظیم ہے جو فوڈ سیکیورٹی پر پوسٹ سیکنڈری طلباء کے ساتھ ساحل سے ساحل تک کام کرتی ہے اور ایک چیز جو ہم کہ آخری چھ میں دیکھا ہے

آٹھ ماہ خاص طور پر دماغی صحت کا فوڈ سیکیورٹی کے ساتھ زبردست تعلق ہے اور یہ وہ چیز ہے جو ہم ہمیشہ جب ہم فوڈ سیکیورٹی کے حامی ہیں تو ہم بھوک غربت کے بارے میں بات کرتے ہیں ہم ہمیشہ اپنا دماغ وہاں نہیں لیتے ہیں اور یہ واقعی میں ایک مضبوط تعاون ہے۔ اس کے بارے میں مزید ایک گھنٹے تک بات کر سکتے ہیں لیکن ہم آپ کو اس سے بچانے جا رہے ہیں اس لیے ہم اہ سائمن فریزر یونیورسٹی کے ساتھ ایک تحقیقی پروجیکٹ میں کام کر رہے ہیں تاکہ ذہنی صحت اور غذائی تحفظ کے درمیان تعلق کو درست کیا جا سکے لیکن آپ کی بات پر ہاں یقیناً دماغی صحت ایک بہت بڑی ضرورت ہے اور باغبانی یقینی طور پر ذہنی صحت کو سہارا دینے میں مدد دیتی ہے خاص طور پر اور میں اسکاربورو میں تارکین وطن کی آبادی کے بارے میں اپنے پہلے تبصرے پر واپس جاؤں گا جن میں سے بہت سے اپنی پہلی نسل میں کم کے ساتھ آ رہے ہیں۔ فنڈز جو وہ اپارٹمنٹس میں رہ رہے ہیں وہ پس منظر سے آرہے ہیں ان میں سے بہت سے ہر ایک نہیں بلکہ ان میں سے بہت سے لوگوں کے پاس زمین تھی جو گھر واپس اپنے پھل اور سبزیاں اگا رہے تھے اور اب وہ ایک ایسے ملک میں ختم ہو گئے ہیں جس میں ایک اپارٹمنٹ ہے 600 مربع فٹ میں پانچ لوگ رہتے ہیں جس میں سال کا نصف حصہ برف سے ڈھکا رہتا ہے اور شام 4 30 بجے اندھیرا چھا جاتا ہے لہذا یقینی طور پر دماغی صحت کا ایک چیلنج ہے اور ہمارا باغ ہمارے پاس دو باغات ہیں فی الحال ہم اس سال اپنا تیسرا باغ شروع کر رہے ہیں۔ اور یہ یقینی طور پر ایک ایسی جگہ ہے جہاں کمیونٹی کے ارکان اکٹھے ہوتے ہیں نہ صرف وہ خوراک اگاتے ہیں اور اپنی خوراک کی حفاظت کے ساتھ ساتھ کمیونٹی کی خوراک کی حفاظت میں بھی مدد کر رہے ہیں بلکہ درحقیقت اپنے ہاتھوں کو زمین میں گندا کر رہے ہیں اور پیداوار کے ذریعے دوسروں کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں اور خوراک کی افزائش اور جشن مناتے ہیں۔ کھانا

54:53

آپ کا شکریہ تناشی ام مجھے لگتا ہے کہ میں بحث کرنا چاہتا ہوں کہ میں ایک اسٹریٹجک جگہ یا کام سے کیا تعلق رکھتا ہوں میں کہوں گا کہ واقعی اس کی جڑیں صحت کے سماجی عامل ہیں اور ان کے اندر جب میں حکمت عملی سے بات کر رہا ہوں یا لکھ رہا ہوں تو میں کہوں گا۔ انہوں نے تین ستونوں کا انتخاب کیا ہے جو ایک اسٹریٹجک پلان کے اندر مختلف سرگرمیوں کے ذریعے بنتے ہیں اور اور وہ صحت کے سماجی عامل کے ایک جزو کے طور پر سب سے پہلے خوراک کی حفاظت سے باہر آرہے ہیں اور پھر وہ سماجی روابط ہیں جو واقعی افراد کی تعمیر کے ارد گرد ہیں۔ دوسروں سے متعلق روابط اور پھر آخری ٹکڑا ایک سماجی شمولیت ہے جو کبھی کبھی نسل پرستی یا نسل پرستی کے خلاف ہوتا ہے یا بعض اوقات اسے ثقافت کے طور پر بریکٹ کیا جاتا ہے لہذا ہر چیز کے اندر ہم وہی کر رہے ہیں جو ہم کر رہے ہیں پھر وہی ہوتا ہے جب میں حتمی ستون کہتا ہوں۔ میں اپنے اندر بنا رہا ہوں میں ہاؤسنگ میں نہیں جا سکتا میں اسے شامل کر سکتا ہوں لیکن وہ چیزیں جو میں فوڈ سیکیورٹی استعمال کرتا ہوں میں اس جگہ کے ارد گرد مسائل کو بھی مربوط کر رہا ہوں جہاں تفریحی کلب ہیں لیکن سماجی مساوات کے لحاظ سے میں مشاورتی گروپ شروع کر رہا ہوں میں قیادت کی جگہیں لا رہا ہوں اور تنظیموں کے

اندر صدمے سے آگاہ تربیت لا رہا ہوں تعاون کے سلسلے میں اور اس بات کو سمجھنا کہ یہ نسل پرستی کیا ہے یا کام نہیں کرنا صرف اس وجہ سے کہ ہم نسل پرست لوگ ہیں لہذا ہم جانتے ہیں کہ ایک مشترکہ جگہ بنانا پھر اجازت دیتا ہے۔ ہم وسیع تر اداروں کے ساتھ جو کچھ کر رہے ہیں اس کا پالیسی کنکشن جو اسے صحت اور تندرستی کے ساتھ ہم آہنگ کرتے ہیں اس لیے میں اسے صرف اس طرح بیان کروں گا کہ ایک کمیونٹی ایکشن کے لحاظ سے یہ واقعی سماجی عوامل سے بڑھ رہا ہے لیکن وہ اعمال جو ہم کر رہے ہیں۔ لانا مختلف ہے یہ ایک ایسی تربیت ہو سکتی ہے جو واقعی تنظیموں پر مرکوز ہو اور پھر ایسے لیڈروں پر جن کو یہ سمجھنے کی تربیت دی جاتی ہے کہ ان پالیسی فریم ورک کو کس طرح آواز دینا ہے تاکہ وہ ایک مستند جگہ سے بلند ہو جائیں اور باخبر جگہ ایسی جگہیں پیدا کر سکیں جو گاڑیوں میں نہ جا سکیں۔ نیٹ ورک میں حصہ لینے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یہ موثر ہے لیکن ایک ایسی جگہ جب وہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ کام کر رہے ہوں اور ہمارے سامنے تشویش لاتے ہوئے ایک ایسا طریقہ کار بناتا ہے جو تمام مستند ہے تو آپ ان جگہوں کو کیسے متحرک کرتے ہیں اور اس وجہ سے نتائج پھر واپس آتے ہیں۔ ایک بار پھر آپ سماجی شمولیت میں شرکت اور فیصلہ سازی کو بھر رہے ہیں لہذا یہ واقعی ہے کہ ہم کس طرح وسیع اسٹریٹجک منصوبوں کے اندر عمل درآمد کرتے ہیں اور پھر زمین پر عمل درآمد میں یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ ٹکڑے کس طرح کھیلتے ہیں۔

58:05

شکریہ تناشی ابھی دو بج رہے ہیں اتنی جلدی اسکاربورو فوڈ نیٹ ورک کے دوسرے ممبران ہیں جو ہمارے پاس پہلے ہی اسکاربورو فوڈ نیٹ ورک سے سمن اور ٹیناسی تھے لیکن کمیونٹی کے دیگر شرکاء آ رہے ہیں انہوں نے اجتماعی طور پر کافی احسان کیا ہے کہ وہ ہمیں قرض دینے پر راضی ہیں۔ ان کی اپنی میٹنگ کے 40 منٹ کا وقت جو آج دو سے چار ہے اس لیے وہ اپنی زوم میٹنگ میں شامل ہونے جا رہے ہیلتھ اینڈ فوڈ UTSC ہیں اور پھر اس میٹنگ میں آ رہے ہیں جو ہماری شاندار ریسرچر ویرونیکا وابا نے فراہم کی ہے اور ہم جانتے ہیں کہ نادرا سکاربورو گرلز اینڈ بوائز کلب کی طرف سے یا تو ذاتی طور پر یا ویرونیکا سے نسل پرستی کے خلاف اصولوں اور ثقافتی طور پر مخصوص وبائی خوراک کی امداد کا اشتراک کرنے کو کہا جائے گا جو اس کی تنظیم جو کہ مثال کے طور پر سکاربورو فوڈ نیٹ ورک کی ایک قابل قدر رکن ہے، ہمارے سامنے فراہم کرنے میں کامیاب رہی ہے۔ وہاں جا کر میں پوچھنا چاہتا تھا کہ کیا سامعین میں سے کوئی ٹھیک بولنا چاہتا ہے تو اوہ سارہ ٹھیک ہے میرے خیال میں صرف ایک آخری بات ہے جو میں کہنا چاہوں گا اور اور یہ دراصل تناشی کی بدولت ہے جو صحت کے سم اجی عوامل کو بڑھا رہی ہیں جو کہ اس طرح کے ہیں۔ اہم امت رہنما اصول اہ وہ چیز جس کے بارے میں مجھے بات کرنا پسند ہے اور ام اور میں

58:06

آپ کا شکریہ، تاناشی، جلد ہی دو بجے ہمارے سکاربرو فوڈ نیٹ ورک کے ممبران۔ ہمارے یہاں سکاربرو فوڈ نیٹ ورک سے سمن اور تنشی پہلے ہی موجود تھے لیکن دوسرے شرکاء آ رہے ہیں انہوں نے اجتماعی طور پر ہمیں اپنی میٹنگ کے وقت کے

40 منٹ دینے پر اتفاق کیا جو آج 2-4 بجے ہے جو ان کی میٹنگ میں شامل ہونے ہیلتھ UTSC جا رہا ہے۔ اپنے زوم سے ملیں اور اس میں آ رہے ہیں۔ ہماری اپنی اینڈ فوڈ ریسرچر ویرونیکا وابا سے سہولت۔ ہم جانتے ہیں کہ سکاربرو بوائز اینڈ گرلز کلب سے تعلق رکھنے والی نادرہ یا تو ذاتی طور پر یا ویرونشیا سے نسل پرستی کے خلاف اصولوں اور ثقافتی طور پر مخصوص وبائی امراض سے متعلق خوراک کی امداد کا اشتراک کرنے کے لیے کہے گی جو اس کی تنظیم جو اسکاربرو فوڈ نیٹ ورک کی قابل قدر فوڈ ممبر ہے مثال کے طور پر۔ ہم وہاں جانے سے پہلے فراہم کرنے کے قابل میں سامعین میں سے کسی سے پوچھنا چاہتا تھا کہ وہ بات کرنا چاہتا ہے۔

سارہ) میرے خیال میں کہنے کے لیے صرف ایک ہی آخری بات ہے اور وہ تنشی کی) بدولت ہے کہ وہ صحت کے لیے سماجی عزم کو بڑھا رہے ہیں جو کہ ایک اہم رہنما اصول ہیں، جس کے بارے میں مجھے بات کرنا پسند ہے اور میں یقینی طور پر اپنے اکیڈمک گروپ میں ان کے بارے میں لکھتی ہوں۔ میں واقعی میں چاہتا ہوں کہ یہ نظریہ علمی حدود سے آزاد ہو جائے اور اس کو قبول کیا جائے جیسا کہ صحت کے سماجی تعین کرتا ہے لیکن انہیں صحت کے ماحولیاتی تعین کنندہ کہا جاتا ہے اور خوراک صحت کا ماحولیاتی تعین کرنے والا ہے، اسی طرح جس طرح سماجی تعیین کرنے والے ہیں وہ معاشرہ ہے۔ اور صحت کے ماحولیاتی تعین کرنے والے ہمارے حیاتیات کے وہ تمام حصے ہیں جو اس بات کا تعین کرتے ہیں کہ ہم کتنے صحت مند ہیں لہٰذا خوراک انسانوں کے درمیان باہمی تعاون سے ماحولیاتی نظام کی پیداوار ہے نہ کہ انسانوں کے جیسا کہ ہم اپنے تعلیمی کونے میں اپنے چھوٹے سے کونے میں کہتے ہیں، ہم اس کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔ موسمیاتی بحران کے دوران اور میں سمجھتا ہوں کہ اگر ہم خوراک اور عدم تحفظ کے بارے میں سوچتے ہیں اور صحت کے ماحولیاتی نقصانات کے تناظر میں ہم ان محلولوں کے بارے میں بھی سوچ سکتے ہیں جو ہم تجویز کر سکتے ہیں جو ہمارے شہر میں آب و ہوا کے مسائل کو حل کر سکتے ہیں اور باغبانی کے سوال پر واپس آ سکتے ہیں۔ اکثر نظر انداز کیے جانے والے پالیسی کے مسئلے کے طور پر نظر انداز کیے جانے والے دیگر پالیسی حل ہو سکتے ہیں جو ایک بار صحت اور خوراک کی عدم تحفظ کے سماجی عامل ہیں اور صحت کے ایکولوجیکلا کے تعین کرنے والے آخر کار ہمیں صحت مند اور مساوی خوراک کے نظام سے محروم کر دیتے ہیں کیونکہ جو کھانا ہم کھاتے ہیں وہ ہمیں جوڑتا ہے۔ بنیادی طور پر بائیوشیر اور کسی بھی جگہ پر، ہم اسے اپنے جسم میں لے جاتے ہیں اور یہ ہمیں نقصان پہنچاتا ہے اور ہم اس کے بغیر صحت مند نہیں رہ سکتے اور ساتھ ہی ہم صحت مند ماحولیاتی نظام کے بغیر صحت مند نہیں رہ سکتے جس میں فوڈ سسٹم بھی شامل ہے۔ مجھے امید ہے کہ صحت کے ماحولیاتی عوامل کا یہ خیال ہماری رہنمائی کرنے کے قابل ہو سکتا ہے جب ہم اپنے شہر میں کمیونٹی اور پالیسیوں کے بارے میں بات کرتے ہیں۔

(Tinktan) ہاں ہمارے پاس آب و ہوا کی کارروائی بھی ہے جیسے بیج کی بچت کی تعلیمی صلاحیت کی تعمیر سوکیل انفراسٹرکچر کے بعد اب یہ تعلیمی حصے کی طرح ہے جہاں ہم اب بھی سماجی انفراسٹرکچر اور فارم پر ہیں۔ میں سوچتا ہوں کہ جب ہم اس کو سیدھ میں لاتے ہیں اور ہمارے سیکھنے کی جگہیں بہت زیادہ مرکوز ہوتی ہیں اسی لیے سیڈ سیویمگ اس کا حصہ بن گیا اور اس کا آب و ہوا کے ردعمل کا حصہ بن گیا۔ یہ ایک اور ٹکڑا ہے جو مراحل اور فزیکل انفراسٹرکچر سماجی اور

کمیونٹی سیکھنے اور سماجی نیٹ ورکنگ کے بعد کی چیزوں کی وجہ سے نہیں ہوا۔
تم ثقافتی تجربے کو جانتے ہو۔

1:03

سارہ- میں تناشی کا تصور کر سکتی ہوں کہ بیجوں کو بچانا حیاتیاتی تنوع اور تحفظ کا اتنا اہم عمل ہے اور لوگ یہ نہیں سوچیں گے کہ لوگ حیاتیاتی تنوع کو کنٹرول نہیں کر سکتے، اسکاربرو میں بیج بچانے کے منصوبے میں ہر کوئی حصہ لے سکتا ہے۔

ٹنکٹن

ہر کوئی ثقافت کی وجہ سے حصہ لے سکتا ہے ہر کوئی مختلف ثقافت سے آرہا ہے۔

سارہ- صنعتی میدان میں مونو کلچر کا اوہ دلچسپ دوہرا مطلب۔ اوہ مجھے یہ پسند ہے۔

Tinktan- ہاں ہاں ہاں تو یہ ایک جگہ ہے اور میرا پس منظر بھی ماحولیاتی مطالعہ ہے

سارہ- اوہ سپر

شرما- ہمارے پاس کم کی بدولت ایک چھوٹی سی اپ ڈیٹ تھی جو اس کے آئی ٹی سائیڈ کا انتظام کر رہی ہے۔ اسکاربرو فوڈ نیٹ ورک تقریباً پانچ منٹ میں یہاں آ جائے گا۔ ویرونیکا میٹنگ چھوڑ کر اس کو آسان بنانے کے لیے چلی گئی کیونکہ ہم کھانا پکانے کے لیے ہیں اور شہر کو کھانا کھلانے کا اعزاز حاصل ہے جیسا کہ ہم تھے، میں درحقیقت اس بات چیت سے جڑنا چاہوں گا کہ اس اہم مطالعہ کا مطالعہ جو کہ رسائی اتحاد نے کچھ سالوں میں کیا تھا۔ یہ ان کی ویب سائٹ پر ہے، بہت علمی ہینڈلنگ اور میرے لیے ان کا پڑھنا اہم ہے، انھوں نے بہت سارے تعلیمی مطالعات کی مختصر نظر کی نشاندہی کی ہے جو کمیونٹیز کی طویل مدتی ضروریات کے بجائے بہت مختصر مدت کے مقاصد کے لیے تیار کیے گئے ہیں، جن میں میں نے کہا ہے۔ انتخابی فائدے کے مختصر وقت کے افق کے لیے تیار کی گئی شہری پالیسیوں کے ساتھ انتخابات کا واقعہ بہت سا مماثلت رکھتا ہے لیکن محور اتحاد کی طرف واپس آتے ہوئے انہیں گرین ایکو لیڈر پروگرام کی یہ شاندار رسائی حاصل تھی جس میں نہ صرف ان کے ہم عمر تارکین وطن کو تربیت فراہم کرنے کا موقع ملا۔ کمیونٹی میں اور پھر دنیا میں بڑھنے اور رہنے کے ماحولیاتی طریقے کو پھیلانے کے ساتھ ساتھ انہوں نے ایک مطالعہ کیا جس میں دکھایا گیا کہ نئے آنے والوں کو ماحولیاتی طریقوں یا پائیدار کھانے کی اشیاء وغیرہ کے بارے میں تعلیم دینے کی ضرورت نہیں ہے اور ان کے پاس رسائی کی کمی ہے اور حقیقت میں یہ ہے حیرت انگیز کمیونٹی گارڈن جس کا پہلا دورہ میں نے ٹورنٹو میں کئی سال پہلے کیا تھا اور پھر اپنے طلباء کو ٹورنٹو کے چھوٹے بنگلہ دیش کی چھتوں پر لے جانے میں کامیاب ہوا اور اب یقیناً سمن کا ایک، توناشی کا cics کے احاطے میں وہ جگہ ہے جس میں اسکربرو ہے۔ فوڈ نیٹ ورک کی ایک،

تنظیمیں نہ صرف کمیونٹی کو اکٹھا کرنے کی ترغیب دیتی ہیں بلکہ مجسم علم اور ماحولیاتی خوراک اور ہماری صحت سے متعلق علم کی گواہی کے طور پر کام کرتی ہیں جو ہماری کمیونٹیز اپنے ساتھ لاتی ہیں۔

سارہ- میرے خیال میں یہ بہت اہم ہے جو کہ آپ جس چیز کا جھنڈا لگاتے ہیں وہ اکثر صرف ماحولیاتی علم کا شعبہ ہوتا ہے جسے روزمرہ کے لوگ رکھتے ہیں وہ بھی کچھ ایسی چیز ہے جسے ہم نہیں پہچانتے ہیں اور میرا مطلب صرف باغیوں کے پاس اتنا زیادہ ماحولیاتی علم ہے اور وہ آب و ہوا سے نمٹتے ہیں۔ روزانہ بدلنا یہ ایک بہت اچھا پن ہے دوسرا میرا سوال یہ ہے کہ ہم سب کیسے جانتے ہیں، آپ دونوں آب و ہوا اور ماحولیات کے بارے میں سوچنے کے بارے میں باخبر اور سرگرم ہیں شاید آپ کتنی بار اس کو دوسرے نمبر پر رکھنے کے لئے کہتے ہیں جیسے آپ جانتے ہیں کہ یہ کیا اس ترجیح کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے اس کے بارے میں سوچنا اچھی بات ہے، کیا یہ وہ چیز ہے جس کے بارے میں آپ سوچتے ہیں، شاید ہم ان 2 ترجیحات کو ایک ساتھ کیسے بنا سکتے ہیں؟

سمن- سارہ ہمارے نقطہ نظر سے لوگوں کے لیے کھانے پینے کی حفاظت، باغبانی، اور خوراک اگانے کے لیے بیچنا بہت مشکل ہے۔ اسی لائن میں فوڈ سیکیورٹی تلاش کرنا۔ عام طور پر، اسے دو مختلف چیزوں کے طور پر دیکھا جاتا ہے، ایک دوسرے کے ساتھ نہ کرنا یہ چیلنج ہو جاتا ہے کہ کلائنٹ اور کمیونٹی اسے کس طرح دیکھتے ہیں یہاں تک کہ اس سمت میں بھی جہاں فنڈرز اسے دیکھتے ہیں۔ باغبانی کے منصوبے کے لیے بہت کم فنڈنگ دستیاب ہے جس میں فوڈ سیکیورٹی کا حل تھا۔ ہم نے اپنے باغیچے کے منصوبے کے لیے ایک سال کے وقفے کی تعمیل کی ہے۔ جب ہم نے فوڈ بینک کی فنڈنگ کے لیے درخواست دی ہے یا فوڈ بینک کے پیسوں کے لیے کھانا خریدنا کوئی مسئلہ نہیں ہے، یہ ایک بہت بڑی تبدیلی ہے جو سوچنے کے عمل میں واقع ہونا چاہیے اور حقیقتاً پرائی پی آر ریسرچ کے ساتھ اور ہم جیسا کہ ہم نے ذکر کیا ہے اس میں ہیں۔ اسکاربرو اور ہم اصل میں اس سے نمٹنے کے لیے ایک بہت اچھی جگہ پر ہیں کہ زمین کی دستیابی کے لیے اور درست تحقیق کے ساتھ ہم اس کے ارد گرد مزید وکالت کر سکتے ہیں۔

ٹنکن- میں پہلے یہ کہوں گا کہ ریسورسنگ سے میں ابھی پولینیٹس ٹیل گرانٹ سے باہر آیا ہوں لہذا واقعی یہ سب سے پہلے وسائل کی منزل پر منحصر ہے اور پھر اسے تعاون پر فروخت کرنے کے لئے پروگرام کی دستیابی پر ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ میں بھی اس سے آ رہا ہوں کیونکہ میں سیاق و سباق کے اندر ہوں، لہذا یہ میرے علم سے پہلے ہی سرایت کر چکا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ کوئی چیز نہیں ہے نہ کہ کمیونٹی کی حوصلہ افزائی کیونکہ میرے پروگرام میں لوگ تفریحی مقاصد کے لیے آتے ہیں۔ انہیں یہ چیزیں سیکھنے کو ملتی ہیں تاکہ ایک جگہ بنانے سے لوگ تجربے کے لیے آ سکتے ہیں تاکہ وہ بچوں کو کچھ کرنے کے لیے باہر لے جائیں تاہم ہم خالی جگہیں پیدا کر رہے ہیں ایک طرح سے نہیں کہ میں بیٹھنے کے لیے ڈھول بجا رہا ہوں ہم مصیبت میں ہیں اس کے لوگ تجربے کی تلاش میں ہیں۔ اور پھر میں خالی جگہ سے ان کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اس فلسفے کو سرایت کر رہا ہوں۔ یہ پہلا حصہ ہے گرین اسپیس کی طرف چلتے ہیں میرے پاس موسمیاتی تبدیلیوں سے اپنے آپ کو بچانے کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے لیکن کسی نہ کسی طرح کھانے کے ارد گرد لچک ہے اور اس وقت کے نسل پرستی کے خلاف جذبات نے مجھے کمرے کے طور پر فروخت کرنے کا موقع دیا کہ گرین ہاؤس اور فوڈ سیکیورٹی کی

شادی ہوگئی۔ اور لیکن - (آڈیو نقصان) میں۔ میں گرین ہاؤس کے بارے میں جو کہہ رہا تھا وہ یہ ہے کہ میں تعلیمی حصے تک نہیں پہنچا ہوں لیکن میں اس کی قیمت کا تعین کر رہا ہوں کیونکہ میں 15 000 پودوں میں سے جی ایچ جی کے بارے میں جانتا ہوں۔ یہ ایک اسٹریٹجک نقطہ سے آرہا ہے کہ میں اس قدر کو ظاہر کرنے کے لئے کم سے کم قابل عمل چیز کیا کر سکتا ہوں تاکہ میں اس کے لئے وسائل حاصل کر سکوں کیونکہ ادارہ جاتی طور پر وہ اس تعلق کو بھی نہیں دیکھ سکتے ہیں۔ لہذا، اس سے پہلے کہ میں ایک درمیانی آدمی کے طور پر کمیونٹی کی حوصلہ افزائی کا الزام لگاؤں جو دونوں جہانوں کو سمجھتا ہے، ادارے اسے تسلیم نہیں کر رہے ہیں اور اس لیے میں یہ کہنے جا رہا ہوں کہ ہم نے تعلیم کے بجائے عمل سے اس ایکٹ کے ذریعے کتنی بچت کی ہے۔

اسپیکر

یہ بالکل دلکش ہے، شکریہ۔ واقعی دلچسپ اور اتنا اچھا کام جیسے 15,000 پودوں کے ghgs۔

شرما

یہ حیرت انگیز ہے لہذا آپ کا شکریہ سارہ، تاناشی۔ ہم اب اسکاربورو فوڈ نیٹ ورک کے ممبران میں منتقلی شروع کر رہے ہیں جو آنا شروع ہو رہے ہیں۔ لہذا، آپ اس میں شامل ہو سکتے ہیں۔ یہ بالکل نیا ویب صفحہ ہے جو ابھی Matilda، تک زیر تعمیر ہے جسے ہمارے شاندار طالب علم محققین اور ایپل اسٹاک نوح نے سہولت فراہم کی ہے۔ یہ ان طریقوں میں سے ایک ہے جس میں ہم نے محسوس کیا کہ مختلف ریسرچ گرانٹ فنڈز کا استعمال کرتے ہوئے یونیورسٹی سے ہمارا تعاون SFN بامعنی ہو سکتا ہے بلکہ ہمارے طلباء کی مہارت اور علم بھی ہے کہ کمیونٹی تنظیموں نے ہمیں اپنے مشن کے بیانات بھیجے ہیں اور اس طرح ہم نے اپنے طلباء کو ۔ آپ ان میں سے ایک سے ملیں گے، ویرونیکا، جو جلد ہی آنے والی ہے۔ ممبرز، آپ ویب پیج پر جا سکتے ہیں اور فیس بک پیج پر جا سکتے ہیں۔ آپ وہاں دیکھیں گے کہ مختلف شراکت داروں کی جانب سے تمام مختلف سرگرمیوں اور تقریبات کے بارے میں جاندار گفتگو بھی ہوتی ہے۔ میں نے کل فیڈ سکاربورو سے کچھ نیا مواد دیکھا۔ ہمیں امید ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگ ان ویب پیجز کو فالو کریں گے اور اپنی بصیرت اور ہنر کو اسکاربورو فوڈ نیٹ ورک پر لائیں گے۔ سب کو ہیلو، کیا میں الہام سیدنا کو متعارف کروا سکتا ہوں جو ڈیلی بریڈ کے لیے کام کرتا ہے اور سکاربورو فوڈ نیٹ ورک کے شریک چیئر بھی ہیں۔ آج آنے کے لیے SFN کی طرف سے آپ سب کا شکریہ۔ ہمیں واقعی اعزاز اور اعزاز حاصل ہے کہ آپ نے آنے والی اپنی ماہانہ میٹنگ میں خلل ڈالا ہے۔ اب، ہم الہام سے شروع SFN اراکین کو خوراک تک رسائی اور خوراک کی ایکویٹی، صحت مند ہونے والے خوراک کی پالیسی اور غذائی تحفظ کے لیے کمیونٹی کے تعاون کے مسائل کے بارے میں بات کرنے کے لیے مدعو کرتے ہیں۔

الہام

سب کو ہیلو میرا نام الہام سیدنا ہے میں ڈیلی بریڈ فوڈ بینک کے لیے کام

میں اپنے کردار SFN کی شریک چیئرمین ہوں۔ میں ہمیشہ SFN کرتا ہوں لیکن میں کو سہولت کار کے طور پر کہتا ہوں، اس لیے ہم یہ افقی ڈھانچہ ہیں جو ماہانہ آتے ہیں اور ملتے ہیں تاکہ اقدامات اور آئیڈیاز سامنے لائیں تاکہ ہم سکاربرو میں کھانے کی مزید رسائی کیسے حاصل کر سکیں تو آپ چاہتے ہیں کہ میں کس چیز پر توجہ دوں اور کیسے کیا آپ چاہتے ہیں کہ میں کئی منٹ بولوں؟

شرما

الہام کیا آپ ہمیں جلدی سے بتا سکتے ہیں کہ روزانہ کی روٹی اس ٹیبل پر موجود مختلف تنظیموں کے کام کی مدد کے لیے کیا کر رہی ہے، شکریہ

الہام

فوڈ بینک کے لحاظ سے آپ کا مطلب ہے؟

شرما

فوڈبینکس اور واقعی اس اقدام کے بارے میں جو آپ اسکاربرو فوڈ نیٹ ورک پر لائے ہیں، وہ لوگ جنہوں نے روزانہ کی روٹی سے بھوک کی رپورٹ کی نمائندگی کی ہے جو ایک اہم مداخلت ہے۔

الہام

یہ ہر سال ایک تحقیقی پروجیکٹ ہے جس کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ لوگوں کو فوڈ بینکوں کی ضرورت کیوں ہے اور ہم اس حقیقت میں پالیسی اور وکالت اور تبدیلی کو کیسے استعمال کرسکتے ہیں۔ ہمارے پاس اس 200 پروگرام کو شہر کے لحاظ سے چلانے کا موقع ہے۔ جب لوگ فوڈ بینک میں آتے ہیں تو ہمارے پاس یہ چھوٹا سا سروے ہوتا ہے اور لوگ اپنی صورتحال کے بارے میں بات کرتے ہیں۔ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ یہ ایک اچھا اتحادی منصوبہ ہے کہ جب لوگ بنیادی طور پر اپنی معلومات دینے پر رضامندی ظاہر کرتے ہیں، وہ گمنام ہوتے ہیں اور ذاتی معلومات نہیں دیتے، وہ اپنی آمدنی کے بارے میں بات کرتے ہیں، ان کی رہائش کی صورت حال میں کیا تبدیلی آئی ہے، اور وہ ان مسائل کے بارے میں بات کرتے ہیں جن کی وجہ سے شہر میں لوگ بھوکے مرتے ہیں۔ عام طور پر، ہم اس عمل کو کرنے کے بعد معلومات کی بنیاد پر اپنا ڈیٹا اکٹھا کرتے ہوئے آمنے سامنے کا استعمال کرتے ہوئے ایک سروے ڈیزائن کرتے ہیں لیکن کوویڈ کے دوران ہم نے یہ فون/انٹرنیٹ کے ذریعے کرنا شروع کیا جو کہ ہماری کمیونٹی کے لیے ایک بہت بڑی رکاوٹ ہے کیونکہ بہت سے لوگوں تک رسائی نہیں ہے۔ فون یا انٹرنیٹ پر۔ ہم اپنے ممبروں کے ساتھ اچھے تعلقات رکھنے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں کہ وہ ان لوگوں کے ساتھ آمنے سامنے ہوں جو تجربہ بانٹنا چاہتے ہیں، ہم منتخب گروپوں کے ساتھ ایک گہرا انٹرویو کرتے ہیں، جہاں ہم ان کے وقت کی ترغیب دیتے ہیں اور کیونکہ ہم کسی خاص علاقے پر توجہ مرکوز کرنا چاہتے ہیں، زیادہ تر لوگ جو

ہمارے پاس آتے ہیں وہ بزرگ، تارکین وطن، یا وہ لوگ ہوتے ہیں جو مختلف ممالک سے شہر آئے اور اس وعدے کے ساتھ خریدے کہ وہ نوکری اور آمدنی تلاش کرنے جا رہے ہیں۔ اپنے خاندانوں کی کفالت کے لیے جانا اور اس کے علاوہ ہمارے شہروں میں دماغی صحت ایک بہت بڑا مسئلہ ہے، رہائش یا تو لوگوں کی آمدنی میں سب سے بڑا مسئلہ ہے، اسی لیے ہم نے دیوانہ وار ہاؤسنگ کے مسائل پر بہت زیادہ وکالت کی، بنیادی طور پر ہمارا قصور پورٹیبل ہاؤسنگ بنانا تھا۔ فائدہ لوگوں کو سبسڈی یا پیسہ دینے جیسا نہیں ہے جیسا کہ چائلڈ ٹیکس فائدہ ہے۔ یہ فائدہ اس کے عمل کے ذریعے لوگوں کو عام تعاون فراہم کرنے کے لیے بنایا گیا تھا۔ ہمیں پورٹ ایبل ہاؤسنگ بینیفٹ بنانے کے لیے فیڈرل کو کرایہ دینے کا خیال ہے تاکہ ایک مخصوص آمدنی والے لوگ ان تمام لوگوں کے لیے ایک مخصوص رقم حاصل کر سکیں جو کام کر رہے ہیں اور کام نہیں کر رہے ہیں، قطع نظر اس کے کہ وہ کس محلے اور شہر میں رہنا چاہتے ہیں۔

ہم ان لوگوں کے لیے معذوری کے فنڈز بڑھانے پر بھی کام کر رہے ہیں جو ہمیں اپنے کچھ ڈیٹا میں ملتا ہے اور اگر معذوری کے فنڈز میں اضافہ کیا جاتا ہے تو اس سے فوڈ بینک کے دوروں کی تعداد میں کافی حد تک کمی واقع ہو جائے گی یہ وہ اہم شعبہ ہے جس کے علاوہ ہم اپنے اراکین کی مدد کرنا چاہتے ہیں۔ کھانے کی جگہ ہم نے 60% سے زیادہ خریدی ہے جو ہم دیتے ہیں، ہم حلال گوشت پر توجہ دیتے ہیں اور خاص طور پر اسکاربرو میں تیار کرتے ہیں۔ روزانہ کی روٹی میں 2 پروگراموں کا کیس لوڈ ہوتا ہے جس میں 10,000 لوگ آتے ہیں۔ وہ اسکاربرو، ڈورسیٹ پارک ہوپ میں ان 2 فوڈ بینکوں کا دورہ کرتے ہیں جو کہ ایلسمیر اور کینیڈی کی طرف سے ہے اور اس کے آس پاس گریس پلس چرچ ہے، ہم نے اسے ڈورسیٹ پارک کے دباؤ کو دور کرنے کے لیے کھولا تھا لیکن اب گریس ہوپ چرچ میں مختلف فوڈ بیک وزٹنگ کے مشاہدے میں اور Iwas لوگوں کے ساتھ اتنی ہی تعداد ہے، فوڈ بینک 10 نئے گھرانوں کو رجسٹر کر رہا ہے جنہوں نے پہلے کبھی فوڈ بینک کا استعمال نہیں کیا تھا اب اسے استعمال کر رہے ہیں کیونکہ ہم سب دیکھتے ہیں کہ کھانے کی قیمتوں میں جو خوراک کی قیمتیں بڑھ رہی ہیں، اگر آپ کو شہر میں رہائش بے دخل ہونے کا کوئی راستہ نہیں ہے کہ آپ کہیں بھی جاسکیں کیونکہ کرایہ ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔ اب ہم "کون بھوکا ہے 2022" کے لیے اٹھ رہے ہیں اور میں ابھی میٹنگ میں تھا کہ تحقیقی آلات کے بارے میں بات کر رہا تھا کہ یہ ایک اور کہانی ہونے جا رہی ہے جو بہت زیادہ ہے اور امید ہے کہ ہم سب سیاست دانوں سے بات کرنے میں مشغول ہو جائیں گے، ہمیں کارروائی کی ضرورت ہے، اور ہمیں اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے سب کو حصہ لینا چاہیے۔

شرما

نظامی رکاوٹوں اور پالیسی میں تبدیلیوں کے ساتھ ساتھ حساسیت اور وکالت کے کے دیگر ممبران سے بات کرنے کے لیے کہہ sfn لیے الہام کا شکریہ۔ کیا میں کے آنے سے پہلے بات کر چکے sfn سکتا ہوں اور صرف تازہ دم ہونے کے لیے ہم ہیں اور ہم نے صحت کے سماجی عامل اور صحت کے ماحولیاتی تعین کرنے والوں کے بارے میں بات کی تھی اور کس طرح خوراک کی رسائی اور ایکوٹی مرکزی طور پر پیدائش سے جڑی ہوئی ہے، میں نے نادرہ کو دیکھا۔ یہاں نادرا کیا آپ نسل پرستی کے خلاف اور ثقافتی طور پر مخصوص پروگراموں سے بات کرنے کے قابل ہیں جو اسکاربرو گرلز اینڈ بوائز کلب چلا رہا ہے، مجھے نہیں معلوم کہ آپ کا وائی فائی کافی اچھا ہے یا نہیں۔

نادرا- 1:23:31

ہمارے پاس 0-18 اور 21 کی حد کے اندر بچوں اور نوجوانوں کے لیے متعدد پروگرام ہیں۔ ہمارے پاس بچوں کی دیکھ بھال کے پروگرام اور نوجوانوں کے پروگراموں کا لائسنس ہے جہاں ہم اپنے پروگراموں کے ذریعے اور بالواسطہ طور پر کھانے سے بھرے بیگ یا اپنے نوجوانوں کے بیگ کے پروگراموں کے ذریعے ان کی مدد کر رہے ہیں۔ ہمارے پاس کوویڈ کے چوٹی کے اوقات میں فی ہفتہ تقریباً 600 خاندانوں کے لیے فوڈ سپورٹ پروگرام بھی ہیں۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ یہاں کے تمام ممبران زیادہ تر سکاربورو سے ہیں جو پوری دنیا میں بہت کثیر الثقافتی ہے لہذا ہم اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ ہم اپنی کمیونٹی کے ممبران اور اپنے اسٹیک ہولڈرز سے بات کریں اور دیکھیں کہ وہ کن ثقافتوں سے آرہے ہیں، کھانے کے معاملے میں وہ کس چیز میں آرام دہ ہیں۔ اور بات چیت بھی کیونکہ ہمارے پاس بزرگ اور تارکین وطن ہیں جو اس زبان سے راضی نہیں ہیں جسے ہم سہولت فراہم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ تنوع کے لحاظ سے، ہم مختلف سپلائرز سے اپنے کھانے تک رسائی حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں جو کہ اسکاربورو میں بڑھتے ہوئے مقامی کاروبار ہیں جو اپنے کاروبار کو جاری رکھنے کے لیے ان کے ذریعے آرڈر دیتے ہیں تاکہ وہ اپنے اخراجات کا انتظام کر سکیں اور چلتے رہیں۔ ہم اپنے بچوں اور نوجوانوں میں مذہبی ضروریات، الرجی، کھانے کی پابندیوں کو بھی دیکھتے ہیں اور، ہم ان کی بنیادی ضروریات پر سروے کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، جب ہم فوڈ سپورٹ پروگرام کر رہے تھے، تو ہم نے زیادہ تر مہنگی اشیاء پر توجہ مرکوز کی جو کہ پیداوار اور ڈیری ہے، جیسا کہ آپ جانتے ہیں، مارکیٹ میں بہت مہنگی ہے۔ ہم نے نوجوانوں پر بھی نظر ڈالی جہاں ہم نے کھانا پکانے کے پروگراموں کے ساتھ ساتھ ورچوئل کوکنگ پروگرام بھی فراہم کیے جس سے ان کی بہت زیادہ فیسیں بچ گئیں کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ آپ ٹم ہارٹنز سے 80 ڈالر میں انگریزی ناشتے کا سینڈوچ خریدتے ہیں لیکن اگر آپ اسے 83 سینٹ میں بنا سکتے ہیں۔ یہ گھر میں. یہ ایک چیز ہے جو ہم نے ان بچوں کے حوالے سے کی ہے جو ہمارے لائسنس یافتہ بچوں کی دیکھ بھال کے پروگراموں اور ہمارے اسکول سے پہلے اور بعد کے پروگراموں میں داخل ہیں۔ ہمارے پاس ایک بہت متنوع مینو ہے جو ان کو پورا کرتا ہے جس میں پوری دنیا کی اشیاء شامل ہیں۔ ہمارے پاس ایک باورچی خانہ ہے جو شروع سے کھانا پکانے کے لیے بنایا گیا تھا۔ ہم یہ بھی یقینی بناتے ہیں کہ اگر کوئی ایسے خاندان ہیں جو جدوجہد کر رہے ہیں کہ جب ہمارے پاس اضافی انوینٹری ہو تو ہم اسے اپنے خاندانوں کے ساتھ بانٹتے ہیں۔ فنڈنگ کے ساتھ ہماری جدوجہد کے لحاظ سے، مثال کے طور پر لائسنس یافتہ چائلڈ کیئر پروگراموں کے پاس مخصوص گرانٹس ہوتے ہیں جو کھانے کے لیے ان کے بجٹ میں شامل ہوتے ہیں لیکن ضروری نہیں کہ اسکول کے پروگراموں سے پہلے اور بعد میں، اس لیے ہم فنڈنگ میں جدوجہد کرتے ہیں۔

کہ نوجوانوں کے لیے ہمارا بیک پیک پروگرام اس سال شروع نہیں ہوا کیونکہ ہمارے پاس کوئی فنڈنگ نہیں ہے۔ کھانا پکانے کا پروگرام بھی شروع نہیں ہوا کیونکہ ہمارے پاس کوئی فنڈنگ نہیں ہے۔ جب تک کھانے کے بجٹ کو ہماری پروگرامنگ میں شامل نہیں کیا جاتا ہے، وہیں ہم بہت جدوجہد کرتے ہیں۔ دوسری چیز جو کووڈ کی وجہ سے ہوئی وہ پابندیاں ہیں۔ عمارت میں آنے والے لوگوں کی تعداد چاہے انہیں ویکسین لگائی گئی ہو یا نہیں۔ ہمیں یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ ہمارے بہت سے طلباء اور نوجوانوں کے پاس 2 یا 3 نوکریاں ہیں اور ان کے پاس ویکسینیشن سے ملنے اور کسی سائٹ پر آنے اور اپنا پاسپورٹ دکھانے اور اس تک رسائی حاصل کرنے کا وقت نہیں ہے۔ ہمیں اس جدوجہد کا بھی سامنا ہے، لیکن ہم نے جب بھی ممکن ہوا ڈیلیور کیا کیونکہ ہمارے پاس ایک ہی وقت میں عملے کی کمی بھی ہے۔ تو یہ ہماری بنیادی جدوجہد تھیں۔ مجھے امید ہے کہ

میں نے ہر چیز کا احاطہ کر لیا ہے اور اگر کوئی چیز غائب ہے تو براہ کرم مجھے جیتا سے آگاہ کریں۔

جیتا

روزمرہ کی وکالت اور روزمرہ کے اہم کام کے لیے اتنی فصیح سے گواہی دینے کے لیے نادرہ کا شکریہ جو تنظیم کے ذریعے کیا جا رہا ہے جو کہ ڈیبی اور سمن نے ہمیں پہلے بتائی تھیں لیکن یہ حقیقت بھی ہے کہ مثال کے طور پر نیشنل اسکول فوڈ پالیسی کے بغیر کہ یہ وہ تنظیمیں ہیں جن کو ان بینڈ ایڈز کو لاگو کرنے کے لیے جدوجہد کرنی پڑتی ہے جن کے بارے میں کوئی بات کر رہا تھا اور ان کے عملے کو بہادری کے ساتھ ان پروگراموں کو جاری رکھنے کے لیے گرانٹس کے لیے درخواست دیتے رہنا پڑتا ہے۔ یہی وہ جگہ ہے جہاں ایک بار پھر، صحت کے سماجی عامل اور پالیسی کے خلا ایک بار پھر واضح طور پر سامنے آئے ہیں۔ ماحولیاتی تعین کرنے والوں پر میں سبز رسائی کے اتحاد کو دیکھتا ہوں اور میں نے سی ڈی سنیچرز کی کیٹی فلرٹن کو دیکھا اور مجھے لگتا ہے کہ میں نے جینیفر فورڈ کو ممبران آنے اور اس SFN بھی دیکھا۔ لہذا، اس کولائیڈر ایونٹ کا تھیم جس میں کے بارے میں بات کرنے پر رضامند ہوئے ہیں کہ ان کے جیتنے والے نیٹ ورک اس سے منسلک کیا کر رہے ہیں وہ ہے خوراک تک رسائی اور خوراک کی ایکویٹی، صحت کے SFN مند خوراک کی پالیسی اور غذائی تحفظ کے لیے کمیونٹی کا تعاون۔ میں دیگر اراکین کو بولنے کی دعوت دیتا ہوں۔ ہمارے پاس مزید 15 منٹ ہیں، لہذا براہ کرم بات کریں۔ شکریہ

چھمو

میرا نام چیمو ہے اور میں رسائی اتحاد میں پائیدار رہنے والا کوآرڈینیٹر ہوں۔ ہم بنیادی طور پر ایک صحت مرکز ہیں، اس لیے ہم بنیادی صحت کی دیکھ بھال کی خدمات فراہم کرتے ہیں جن میں صحت کو فروغ دینا، بیماری سے بچاؤ کا علاج، اور دائمی بیماری کا انتظام کرنا، بلکہ انفرادی اور کمیونٹی کی صلاحیت کی تعمیر بھی شامل ہے۔ بنیادی طور پر ہمارا مقصد ان لوگوں کی طرف ہے جنہیں اچھی صحت کی راہ میں رکاوٹوں کا سامنا ہے اور اس میں یقیناً کھانا اور تارکین وطن اور پناہ گزینوں میں ہمارا بنیادی کلائنٹ بیس شامل ہے۔ الہام اور نادرہ نے جو کچھ کہا ہے اس کا میں بہت کچھ طوطا کرنے جا رہا ہوں۔ ہمیں اسی طرح کے چیلنجز اور اسی طرح کے مسائل کا سامنا ہے کیونکہ یقیناً ہماری بنیاد بنیادی طور پر پناہ گزینوں اور تارکین وطن پر مشتمل ہے، ایک اور اضافی مسئلہ اس رسائی کے ٹکڑے کی زبان کی تشریحات ہے جس سے لوگ ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ ہمارے پروگراموں کا ایک بڑا حصہ زبان کا حصہ ہے جس کے اوپر ایک بار پھر نادرہ اور الہام کی باتوں کی بازگشت یہ ہے کہ ہمارے پاس ایسے لوگ ہیں جو پوری دنیا سے آتے ہیں اور اس کے علاوہ انہیں جو بھی صحت کے مسائل درپیش ہیں، سماجی اور جذباتی وہ مسائل جن کا انہیں نقل مکانی سے سامنا ہے۔ تجربہ اور کھانا اس کا ایک حصہ ہیں۔ الہام نے اس سے پہلے ثقافتی طور پر مناسب کھانے یا کھانے کے بارے میں بات کی ہے جس کی کمیونٹی تلاش کرتی ہے، چاہے وہ حلال ہو یا صرف خاص چیزیں اور ان کو دستیاب کرنا۔ ہمارے پاس فوڈ ود ڈگنیٹی پروگرام ہے جو ہمارا فلیگ شپ فوڈ پروگرام ہے اور اس کے ساتھ بہت سے ٹینجینٹل بھی منسلک ہیں۔ وقار کا کھانا وہ ہے جسے نام کہتے ہیں کہ لوگ

کھانا حاصل کرتے ہیں لیکن ایسے طریقوں سے بھی جو ذلت آمیز نہیں ہیں جو لوگوں کی ذہنی صحت اور حقیقت میں کھانا حاصل کرنے کے ارد گرد کسی بھی قسم کے بدنما داغ کو بھی دور کرتے ہیں۔ یہ اس کے سوپ کچن کے پہلو سے دور ہو رہا ہے اور اس کے علاوہ ہم اس رقم کو بھی تسلیم کرتے ہیں جو لوگ رہائش کے لیے ادا کرتے ہیں، وہ لوگ جو مراعات پر ہیں، بلکہ وہ لوگ بھی، جن کے ساتھ ہم بہت زیادہ ڈیل کرتے ہیں، جو غیر دستاویزی ہیں اور یہ ایک اور پرت ہے۔ خوراک تک رسائی فراہم کرنے کے معاملے میں کیونکہ یہ لوگ غیر دستاویزی ہیں وہ ٹیری ورکس پر ہو، ضروری ODSP ضروری طور پر وصول نہیں کر رہے ہیں چاہے یہ نہیں کہ وہ وصول کنندہ ہوں۔ ان لوگوں کے لیے اضافی مسئلہ ہے جن کے پاس یہ مسئلہ ہے جو لوگوں کو پیسے دے رہا ہے یا غیر دستاویزی لوگوں کو ادائیگی کر رہا ہے۔ ایک اور مسئلہ بھی ہے جس سے ہم نے نمٹا ہے جیسا کہ جو نے اٹھایا ہے، کھانے کے ارد گرد ماحولیاتی مسائل۔ ہماری کمیونٹی کے بہت سے ممبران فارم ورکرز یا پچھلے فارم ورکرز بھی ہیں یا فارم ورکر کے طور پر کینیڈا آئے ہیں اور ہم ان کے سابقہ تجربات اور پھر کینیڈا میں فارم ورکرز کے طور پر ان کے تجربات کے لحاظ سے اس کے صحت پر اثرات بھی دیکھ رہے ہیں۔ یہ صرف امیگریشن سے پہلے کی بات نہیں ہے بلکہ کینیڈا میں بھی فارم ورکرز کے تجربات کیا تھے اور اس نے ان کی صحت کو کیسے متاثر کیا۔

جیتا

بہت شکریہ چمو، یہ ضروری تھا۔ آپ کی بصیرت کے لیے آپ کا بہت شکریہ۔ کیا میں ساتھی کو آگے جانے کے لیے کہہ سکتا ہوں؟ جینیفر، کیا آپ اس بارے SFN اگلے میں بات کرنا چاہتے ہیں کہ آپ کے بازاروں نے ان علاقوں میں تازہ اور صحت مند غذا فراہم کرنے میں کس طرح مدد کی ہے جہاں ایک حقیقی چیلنج ہے اور ہم نے پروگرام کے بارے میں Scarborough market Bucks اسے پہلے چھو لیا تھا۔ ہم نے بات کی اور کہا کہ آپ کی مارکیٹوں کو لانے کے لیے کس طرح پالیسی میں تبدیلی اور مدد کی ضرورت ہے۔ آپ نے اونٹاریو کے کسانوں کے ساتھ اپنی منڈیوں میں تازہ خوراک لانے کے لیے کچھ نئے اقدامات بھی کیے ہیں لہذا یہ بہت اچھا ہوگا اگر آپ ہمارے سامعین کو اس کے بارے میں بہت جلد بتا دیں شکریہ۔

جینیفر فورڈ

میں سمجھتا ہوں کہ سکاربورو کے صحن کے کسانوں کے ساتھ ہم کرشن حاصل کر رہے ہیں کیونکہ ہم ایسے گروپوں کے ساتھ شراکت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جو بصورت دیگر وسیع میدان میں حصہ لینے سے پسماندہ ہو جائیں گے۔ اس کی روشنی میں، ہم پروفیسر شرما کے ساتھ شراکت کرنے اور سمن رائے کے ساتھ، سینٹ اینڈریوز اینگلیکن چرچ کے مختلف گروپوں کے ساتھ اور حال ہی میں فوڈ پرینور کے ساتھ جو ٹورنٹو کے علاقے میں فوڈ انکیوبیٹر ہے، کے ساتھ مل کر بہت خوش قسمت رہے ہیں۔ کچھ ہفتے پہلے میں الہام کے ساتھ کال پر اس کی وضاحت کر رہا تھا اس سے پہلے کہ ہم اس کال پر آئیں، میں کہوں گا کہ تقریباً 2 مہینے پہلے ایک دکاندار نے مجھ سے رابطہ کیا کہ ہم اس سے پوچھنے کے لیے کہ ہم میل لاس مین اسکوائر پر واقع ایک بازار کو دوبارہ دیکھنے میں مدد کر سکتے ہیں۔ . اس کے بعد، ہم نے اسے دیگر بازاروں کے علاوہ حاصل کرنا شروع کر دیا ہے۔ یہ ایک وینڈر کی درخواست سے متعلق ہے جو کام کرنے کے خواہاں ہیں، لوگ پیسہ کمانے

کے خواہاں ہیں، لوگ اس سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ امید ہے کہ وبائی مرض انتظار کر رہا ہے، اور وہ وہاں سے نکلنا چاہتے ہیں، آپ خدا کے مقصد کو جانتے ہیں۔ کل مجھے شہر ٹورنٹو، جیکولین ٹام سے ایک ای میل موصول ہوئی، جو اس جمعہ کو پروفیسر شرما اور میں کے ساتھ ایک میٹنگ میں شامل ہوں گی۔ اس میں کلیدی بات یہ ہے کہ شہر اب کام کر رہا ہے اور کام کرنے کی کوشش کر رہا ہے اور رات کے بازاروں کے قیام کے لیے کچھ مدد فراہم کر رہا ہے تاکہ شہر میں کچھ سرگرمیاں شروع ہو سکیں اور کاروباری آمدنی حاصل ہو سکے۔ انہوں نے اس سلسلے میں مجھ سے رابطہ کیا اور امید ہے کہ ہم رفتار حاصل کر سکیں گے۔ میں امید کے ساتھ ایک اور میل لاس مین اسکوائر پر مارکیٹ کھولنا چاہوں گا۔

مغرب میں سائٹ یہ یقینی بنانے کے لیے کہ ہم شہر کو زیادہ سے زیادہ کور کر اس لیے دیکھتے رہیں اور امید Scarbrough Malvern رہے ہیں اور آخر میں پیارے ہے کہ ہم رات کے ان اقدامات کو حاصل کر سکتے ہیں جو ان محلوں میں ہلچل مچا دیں گے۔ اگر آپ کسی ایسے وینڈرز کے بارے میں جانتے ہیں جو کھانے کی نئی مصنوعات آزما رہے ہیں، کوئی بھی وینڈر غذائیت سے بھرپور ثقافتی طور پر مناسب خوراک اگانے والا ہے جسے وہ مارکیٹ میں لانے میں دلچسپی رکھتے ہیں جو بہت اچھا ہوگا۔ مارکیٹ سے متعلق یہ کہتا ہے کہ یہاں اور جہاں ہم ترقی کر رہے ہیں یا ہم جو کچھ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں وہ یہ ہے کہ نامیاتی اور پائیدار طور پر اگائے جانے والے خوراک کے تقسیم کاروں کے ساتھ مزید شراکتیں اور ہم آہنگی پیدا کریں۔ ہم نے حال ہی میں فوڈ شیئر اور فینگز فارم کے ساتھ شراکت داری کی ہے تاکہ اس پش کو جاری رکھا جا سکے اور اس سے فائدہ اٹھانے کے لیے جس کی ہم سب کو امید ہے کہ شہر میں موسم گرما ہو گا اور کچھ اچھے وائبز، کچھ اچھے ریگے، کچھ بھنگڑے ہوں گے۔ آئیے اس کی تشہیر کریں اور آئیے اسے جاری رکھیں اور آپ جانتے ہیں کہ شام کو صرف ٹھنڈا ہونا ہے۔

جیتا شرما

بہت شکریہ جینیفر۔ آپ کی مارکیٹیں یقینی طور پر کھانے کی رسائی کے بارے میں بہت کچھ کر رہی ہیں یقیناً ان نظامی رکاوٹوں کے بارے میں جن کے بارے میں ہم نے پہلے فوڈ ایکویٹی کے حوالے سے بات کی تھی اور یہ وہ جگہ ہے جہاں اسکاربورو ٹورنٹو مارکیٹ ووکس پروگرام کی طرح کچھ ہے، کہ میں جانتا ہوں کہ آپ سمن اور مرینا کیریلو کے ساتھ بہت سخت تھے۔ لاگو کرنے کے لئے، اب بھی موجود ہے لیکن آپ جانتے ہیں کہ ہمیں ریڈار پر ڈالنے کی ضرورت ہے۔ ہم نے سے وہ ریسرچ Matilda de Perry پہلے اپنے اسٹوڈنٹ فیڈنگ سٹی اسٹوڈنٹ ریسرچر پروجیکٹ سنا تھا جو وہ کر رہی ہے جس میں اس پروجیکٹ کے پروگرام کے ساتھ ساتھ برٹش کولمبیا کے قومی یا مقامی طور پر جنکشن فارمر مارکیٹس کیا کرنے سے کوئی اور ہے جو بات کرنا چاہے گا؟ SFN میں کامیاب رہی ہیں۔ کیا ویرونیکا، آپ نے مفت مقامی پینٹریز پر کچھ کام کیا ہے۔ کیا آپ جلدی سے اس ایک اور کمیونٹی ساتھی کے Matilda کے بارے میں بات کرنا چاہتے تھے اور پھر بارے میں کچھ شیئر کرنے جا رہی ہے جو آج یہاں نہیں ہے، نیشنل زکوٰۃ فاؤنڈیشن۔ یہ واقعی میرے خیال میں حلال فوڈ تک رسائی کے ذریعہ بنائے گئے کچھ نکات سے میل کھاتا ہے جن کا ذکر الہام اور نادرہ اور تیناشے پہلے ہی کر چکے ہیں۔

ویرونیکا

جینیفر نے مجھے ٹورنٹو لٹل فری پینٹریز پروجیکٹ کے بارے میں بتایا، اور میں اسے ان سے جوڑنے میں کامیاب رہی۔ ان کا نعرہ ہے "جو آپ کر سکتے ہیں دیں اور جو آپ کی ضرورت ہے لے لو" اور یہ وبائی امراض کے ابتدائی مراحل کے ارد گرد شروع ہوا تاکہ مقامی کمیونٹیز میں غذائی عدم تحفظ سے نمٹنے میں مدد ملے۔ وہ یہ کہنے کے لئے ایک نقطہ بناتے ہیں کہ وہ فوڈ بینکوں کو تبدیل کرنے کے لئے نہیں ہیں لیکن یہ ایک ہنگامی ٹول ہے اگر کسی کو واقعی کسی چیز کی ضرورت ہو اور ان کے پاس ایک بہت فعال فیس بک گروپ ہے جو اپنے گھروں کے سامنے پینٹری بنانے میں ایک دوسرے کی مدد کرتا ہے۔ . یہاں تک کہ ان کے پاس اپنی ویب سائٹ پر ایک نقشہ بھی ہے جہاں لوگ ٹورنٹو اور سکاربورو کے آس پاس تمام چھوٹی مفت پینٹریوں کو دیکھ سکتے ہیں۔ ہم جولائی اور اگست کے آس پاس صحن کے کسانوں کے بازار میں ایک چھوٹی سی مفت پینٹری لگانے کے قابل تھے۔

جیتا شرما

SFN آپ کا شکریہ، ویرونیکا۔ میں جانتا ہوں کہ کو جلد ہی ان کی میٹنگ میں واپس جانا ہے لیکن کیا کوئی اور ہے جو جلدی سے بات کرنا چاہے گا۔ برائن، ہم سے کر رہا ہے لیکن CICS Tinashe نے پہلے ہی کچھ حیرت انگیز کام سنا ہے جو کیا کوئی ایسی چیز ہے جسے آپ شامل کرنا چاہتے ہیں، اور ہمارے پاس کیٹی ہے، ہمارے پاس کائیلا ہے، ہمارے پاس پنگ ہے۔ لہذا، میں ایک اور واقعہ کو اجاگر کرنا چاہتا تھا جہاں درحقیقت ہم سمن اور دیگر بول رہے تھے لیکن اس میں ایک اور کمیونٹی ساتھی بھی شامل ہے جس نے سکاربورو فوڈ نیٹ ورک تنظیموں اور اتحاد کے لیے اسی طرح کا کام کیا ہے، لیکن وہ بھی اتحاد کی طرح قومی ہیں اور ان کے مقامی ونگز ہیں۔ زیادہ شہر کے مغربی حصے میں تاکہ یہ قومی زکوٰۃ فاؤنڈیشن ہے۔ ایک بار پھر، سمن نے جن چیزوں کے بارے میں بات کی تھی ان میں سے کچھ کا حوالہ دیتے ہوئے بلکہ کچھ نکات جو مثال کے طور پر کھانا پکانے یا کھانے کے علم کے بارے میں آئے تھے۔ انہیں جو احساس ہوا اس میں انہوں نے کھانے کے ڈبے، فوڈ ہیمپر کی طرح کے تصور کو شامل کیا، ڈبے سے نکلنے والے کھانے سے لے کر کھانے تک جسے آپ پکا سکتے ہیں اور یہ ایک ایسی چیز ہے جس کے ساتھ ساتھ ثقافتی طور پر مخصوص کی حمایت کے لیے حلال گوشت کی فراہمی بھی ہے۔ آبادی کے حصے۔ ان کے معاملات میں، وہ ایک ایسی تنظیم تھی جس نے وبائی مرض سے پہلے نئے آنے والوں کے ساتھ کام کیا تھا لیکن خوراک کی امداد کی فراہمی پر کام نہیں کیا تھا لیکن یہ وہ جگہ ہے جہاں ویبینار فیڈنگ سٹی میں منعقد ہوا تھا جہاں ہم لوگوں نے فوڈ سیکیورٹی کے بارے میں بات کی تھی۔

ایک متنوع شہر میں NZF اور Feed Scarborough اور مختلف تنظیمیں بشمول ہنگامی ردعمل کے بارے میں بات کر رہے ہیں لیکن مجھے لگتا ہے کہ یہ وہ جگہ ہے جہاں ایک سال سے زیادہ عرصے میں ہماری بات چیت شاید پالیسی کی تبدیلیوں کے بارے میں بات کرنے کے لیے تیار ہوئی ہے نہ کہ صرف بینڈ ایڈز کے بارے میں۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں ہم اسکالرز اور کارکنوں کے ذریعہ بنیادی آمدنی کے تصور پر کیے گئے اہم کام کا حوالہ دیتے ہیں اور کچھ پالیسیوں کے بارے میں جو آپ جانتے ہیں کہ روک دیا گیا تھا اور وبائی بیماری کی وجہ سے بدقسمتی سے ایسا نہیں لگتا کہ ان میں سے کچھ واپس آ رہے ہیں۔ . یہ وہ جگہ ہے جہاں ہمیں

خوراک تک رسائی اور کھانے کی ایکویٹی کے بارے میں سوچنے کی ضرورت ہے جیسا کہ صحت کے سماجی اور ماحولیاتی عوامل سے منسلک ہے۔ میرا خیال ہے کہ اب ہم سمیٹنا شروع کرنے کے لیے تیار ہیں اور میں اپنی دو باقی گول میز شرکاء سمن اور سارہ کو شاید آخری الفاظ ادا کرنے کے لیے مدعو کرنا چاہوں گا۔

سمن

شکریہ پروفیسر شرما۔ میرے خیال میں آخری الفاظ میں سے ایک جو میں کہنا پسند کروں گا وہ یہ ہے کہ ہم سب یہاں بیٹھیں اور یہ تسلیم کریں کہ کھانا یقینی طور پر ایک انسانی حق ہے اور یہ صرف غیر منافع بخش رہنماؤں یا کمیونٹی کے ممبروں کے بارے میں نہیں ہے کہ وہ کھانے کے عدم تحفظ سے نمٹنے کے لیے ہم مدد کر رہے ہیں۔ حکومت کسی ایسی چیز کو برقرار رکھنے میں جسے حکومتوں نے پچاس سال قبل خوراک پر ایک انسانی حق کے طور پر دستخط کیا تھا، لہذا اب وقت آگیا ہے کہ ہم اپنے منتخب عہدیداروں کو جوابدہ بنائیں اور پالیسی میں تبدیلیوں کی وکالت کریں جو ہماری کمیونٹیز میں غذائی تحفظ کو سپورٹ کرنے والی ہیں۔

سارہ

میں صرف اتنا کہنا چاہوں گا کہ آج ہم نے جو کچھ بولتے ہوئے لوگوں سے سنا ہے لیکن خاص طور پر ڈیبی، سمن، اور تناشی کہ خوراک کے بارے میں ہے اور صحت کے کھانے کی دیکھ بھال کے حوالے سے سمن کے تاثرات کو مستعار لینا ہے۔ صحت مند کھانا ماحولیات کے بارے میں ہے، کھانا تعلیم، ثقافت کے بارے میں ہے اور اس وقت بہت سے پالیسی حل اور پروگرام اور نچلی سطح پر حل ہو رہے ہیں۔ آج ہم یہاں کیوں ہیں اس کا ایک حصہ ان کے بارے میں بات کرنا اور جشن منانا ہے کہ لوگ اس وقت جن شہر میں کیا کر رہے ہیں ان بہت سے مسائل کو حل کرنے کے لیے جن کا ہمیں ابھی ٹورنٹو میں سماجی طور پر سامنا ہے۔

جیتا شرما

آپ سب کا بہت بہت شکریہ۔ میں آپ کو متنبہ کرنا چاہتا تھا کہ یہ مشرقی جی ٹی اے میں صحت کی عدم مساوات کے وسیع تر سمپوزیم کا ایک حصہ ہے اور درحقیقت اس قسم کے فارمیٹ کے چیلنجوں میں سے ایک یہ ہے کہ اس خوراک اور صحت سے متعلق ایکوئٹیز کے تصادم کے اس وقت کے ساتھ کلاس کرنا ایک اور تھا۔ ذہنی صحت پر۔ پھر صبح کے وقت کچھ دوسرے ٹکرانے والے واقعات ہوئے جن میں تارکین وطن اور غیر دستاویزی نئے کینیڈینز کے بارے میں بات کی گئی تھی اور اس لیے مجھے یقین ہے کہ منتظمین جو کچھ کریں گے وہ پورے سمپوزیم کی ریکارڈنگ بھیج رہے ہیں بلکہ الگ الگ واقعات بھی بھیج رہے ہیں اور ہم ویرونیکا سے کہیں گے۔ سکاربورو فوڈ نیٹ ورک کے فیس بک پیج پر پوسٹ کریں۔ ہم ان میں سے سبھی کو آپ کے اپنے سوشل میڈیا پیجز، سارہ کی لیب کے لیے، کھانا کھلانے والی سٹی لیب کے لیے پاک نیٹ ورکس کے ذریعے شیئر کرنے کے لیے بھیجیں گے وغیرہ۔ اور Neely
Matilda نے جو نوٹ لیے ہیں ہم اس کی سہولت کے لیے ایک خلاصہ واپس رپورٹ

ویبینار ٹری سے UTSC -3:30 کرتے ہیں۔ اگر آپ نے اندراج کرایا ہے، تو آپ کو
4:00 بجے کے سیشن میں ترکیب سیشن کا لنک موصول ہوگا۔ آپ کا شکریہ،
ماہانہ میٹنگ کا لنک شیئر کرنے کے لیے۔ آپ سب کا شکریہ eh SFN ویرونیکا،
ٹیم کے ساتھ ساتھ کم اور تمام OVPRI اور میں خاص طور پر لی سلنگر اور
لوگوں کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جو مختلف ٹیم اور زوم چینلز کا انتظام
کر رہے ہیں۔ آپ سب کا بہت شکریہ الوداع۔